سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

قیمت پیشگی ے — مابعد للعہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸

جلد (۶) — نمبر ۲۶

۱۵- جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۲۵ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام - مطابق ۲۷ جون سنہ ۱۹۰۷ء

قادیان مین عہ — گورنمنٹ — افریقہ للعہ — قیمت فی پرچہ ۲

ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ

ای جہان منتظر خوش باش کآمد دستان — آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

کس چہ گویم با تو گرائی چہا در قادیان بینی — دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

دس شرائط بیعت

اوّل۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہوجائے۔ شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم۔ یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا۔ اور نفسانی جوشون کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا۔ چہارم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت و عسر اور یسر۔ نعمت و بلا مین اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا۔ اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لیے اس کی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہہ نہ پھیریگا۔ بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم۔ یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دے گا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ عزیز سمجھے گا۔ نہم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہے گا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائے گا۔ دہم۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوۃ محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تاوقت مرگ قائم رہے گا۔ اور اس عقد اخوۃ مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر تمام دنیوی رشتون اور ناطون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفےٰ مارا امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ مارا وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود

اقتدائے قول او درجان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک واز خبرہائے معاد — ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد

این ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است — منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

برہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازان عالیجناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ	عسہ
معاونین درجہ اوّل جنکو ۹ پراخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے	صہ
معاونین درجہ دوم جنکو ۸ پراخبار کسی ایک کے نام جاری کرانے کا حق حاصل ہے	للعہ
عام قیمت پیشگی	سہ
عام قیمت مابعد	للعہ
قیمت فی پرچہ	۲

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ کرین گے ان سے بحساب مابعد لیجاویگی۔ جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے۔ بعد مین نہین مل سکیگا۔ رسید زر اخبار مین چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجاویگی۔ روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے۔ مینجر

وہ الفاظ جنمین حضرت اقدس بیعت لیتے ہین ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہ - ۲ بار - آج مین احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جنمین مین گرفتار تھا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہان تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ۔ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور مین اپنے گناہون کا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین۔ آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہین

ایک مضبوط ایمان

خانصاحب عبد المجید خانصاحب کپورتھلہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ یہاں پیر بوٹا کوچوان کا مقدمہ ایک غیر احمدی سے تھا۔ اثنائے مقدمہ میں غیر احمدی کے وکیل نے کوشش کی۔ کہ بوٹا احمدی اور دوسرے فریق کی صلح ہو جاوے باہمی۔ مقدمہ دیوانی تھا۔ مگر غیر احمدی نے کہا کہ اگر بوٹا مرزا صاحب کی بیعت سے توبہ کرے تو مقدمہ سے میں دستکش ہو جاتا ہوں۔ اس پر بوٹے نے کہا کہ اب تو میں ہرگز صلح نہیں کرتا۔ اب تیرا مقدمہ میرے ساتھ نہیں بلکہ خدا کے ساتھ ہے۔ یہ کہہ کر مقدمہ شروع کر دیا۔ شان ایزدی کہ غیر احمدی کی نسبت بہ سبب بعض خارجی وجوہات کے لوگوں کا خیال تھا۔ کہ کسی نہ کسی طرح ضرور مقدمہ جیت جائیگا۔ مگر آج بوٹا کے حق میں فیصلہ ہوا۔ اور دعوے غیر احمدی کا خارج ہوا۔ بوٹا نے منت حضور کی خدمت میں بھیجنے کی منت بھی مانی ہوئی تھی جو اس نے آج ہی بذریعہ منی آرڈر بھیجدے۔

ایک ہندو کی شہادت

مجھ کو معرفت قاضی حبیب اللہ خانصاحب اخبار نمبر ۱۱ جلد ۶ مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۰۷ء دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اور اس میں زیر سرخی خدا کی تازہ وحی یہ لکھا ہوا معلوم کیا۔ کہ ۷ مارچ ۱۹۰۷ء سے پچیس دن تک کوئی ہولناک و تعجب انگیز واقعہ ہوگا۔ اب بمطالعہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز پتہ لگتا ہے۔ کہ پیسہ اخبار سول ملٹری گزٹ و دیگر مقامی اخبار وں کے نامہ نگار وں نے مختلف جگہوں سے یہ خبریں واسطے درج کرنے اخبار ہا کے تحریر کی ہیں۔ کہ ۳۱۔ مارچ ۱۹۰۷ء کے قریباً سہ پہر کے وقت ایک روشن ستارا آسمان سے نمودار ہوا جس کے پھٹنے سے بڑی خوفناک آواز نکلی اور بعض جگہ سے آدمی خوف زدہ ہو کر اپنے گھروں کو بھاگ آئے۔

بموجب بیانات اخبارات مندرجہ ریویو آف ریلیجنز اس بات کی شہادت دیتا ہوں۔ کہ جناب مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود صاحب کی پیش از وقت پیشگوئی ٹھیک نکلی المرقوم ۲۷ اپریل ۱۹۰۷ء۔ بندہ شالگرام سپرنٹنڈنٹ چونگی بیف۔ میونسپلٹی۔

سخت طاعون

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بخدمت جناب امامنا حضرت مسیح موعود مہدی مسعود علیہ الصلوۃ والسلام دام ظلکم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ پنجاب میں طاعون کے ذریعہ سے جو تباہی اور بربادی ہو رہی ہے۔ اس کے سننے سے بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ کاش دنیا اب بھی وقت کو پہچانتی۔ اور "یا مسیح الخلق عدوانا" کہتی ہوئی دیوانہ وار عجز و نیاز مندی کے ساتھ حضور کی طرف جھکتی۔ اس سرحدی علاقہ میں اب تک طاعون شروع نہیں ہوئی تھی۔ مگر چونکہ تقدیر الٰہی میں یہ عذاب تمام آبادیوں کے لئے مقدر ہو چکا تھا۔ آخر یہاں بھی اللہ تعالے کے اذن اور ارادہ کے ماتحت یہ بیماری شروع ہو گئی۔ ابھی ابتدا ہی ہوئی ہے لیکن لوگوں کی گھبراہٹ اور پریشانی کو دیکھ کر دل دہڑکتا ہے۔ اہل ہنود جن کے محلہ میں یہ وبا شروع ہوئی ہے۔ محلہ اور شہر چھوڑ کر نہائت پریشانی کی حالت میں چلے گئے ہیں۔ بازار بند ہیں کاروبار معطل ہیں۔ اشیاء خوردنی بھی مشکل سے ملتی ہیں۔ جس گھر میں کوئی مریض اس طاعون کا معلوم ہوتا ہے۔ گھر والے اپنے رشتہ دار حتے کہ اولاد تک کو تنہا چھوڑ کر چلے جاتے ہیں کمیٹی نے گاڑی اور مزدور میت کے اٹھانے کے لئے مقرر کئے ہیں۔ کیونکہ ہندو تو قطعاً اس طرف توجہ نہیں کرتے۔ یوم یفر المرء من اخیہ۔ کا نقشہ انکھوں کے سامنے ہے۔

خاکسار مرزا محمد شفیع ہیڈ کلرک دفتر سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات ڈیرہ اسمٰعیل خان

عبرت

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

جناب مفتی صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ یہ ایک عریضہ ہے جو کہ مشتمل ایک نشان کے ہے۔ اور حضرت اقدس حجۃ اللہ کی تصدیق کرتا ہے۔ اس کو اپنے اخبار بدر میں درج کر کے ممنون فرمادیں۔ شائد کہ کسی سعید فطرت کے لئے موجب ہدایت ہو۔

ایک صوفی صاحب بنام میاں محمد صاحب ساکن بستی مندرانی تحصیل سنگھڑ ڈیرہ غازی خان جس کو ارد گرد کے لوگ نہائت مستجابۃ الدعوات سمجھتے ہیں۔ اور خود صوفی صاحب بھی مدعی اس بات کے تھے۔ اور ہر قسم کے لوگوں نے اپنے کاروبار دینی و دنیاوی کے لئے صافی صاحب کو خدا کی طرف سے ایجنٹ مقرر کیا ہوا تھا۔ اور زمانہ دراز سے ایک مسجد میں امام بھی تھا اور الٰہی حکمت کے تقاضا کے مطابق وہاں کچھ احمدی جماعۃ ہو گئی اور انہوں نے کچھ اخبارات جیسے بدر تشحیذ الاذہان الحکم وغیرہ منگوانے شروع کر دئیے۔ چنانچہ ہر ایک اخبار کو سنکر صوفی صاحب نہائت غصہ سے ہمیشہ ہی احمدی جماعت کو کہتے تھے۔ کہ خبردار اور ہوش کرو کہ اس امام کا نام نہ لو اور ضرور چھوڑ دو۔ نہیں تو ہلاک ہو جاؤ گے۔ کچھ مدت تک تو احمدی لوگ بہت صبر سے کام لیتے رہے اور صوفی صاحب کے کہنے سے باز نہ آئے۔ آخر صوفی صاحب تنگ آکر ایک روز نہایت غصہ سے احمدی جماعت کو بد دعا دینے لگے اور حضرت اقدس کے حق میں بھی ناشائستہ الفاظ نکالتا ہوا مسجد کو چھوڑ کر چلا گیا۔ اور ایک نئی مسجد ضد سے کھڑی کردی اور حضرت کی اطلاع کے بغیر بد دعائیں مباہلہ شروع کر دیا اور سب مخالف اس کی امداد کرتے تھے اور یہ بات مشہور ہوگئی۔ کہ اب احمدی لوگ بمعہ پیشوا کے ہلاک ہو جائینگے اور ہر خاص و عام کی اسی طرف تاک لگ رہی تھی۔ کہ ناگہاں صوفی صاحب بیمار ہو گئے اور نہایت ہی خوف زدہ ہو گئے۔ اور مختلف مکانوں میں اسے لے جاتے اور بدلتے تھے اور کئی قسم کے خطرناک الفاظ مونہہ سے نکالتے۔ مگر اکثر یہی کہتے۔ کہ دیکھو مرزائی لوگ فوج لے کر مجھے پکڑنے کو آئے ہیں وغیرہ وغیرہ جیسے کبھی کہتا تھا کہ مجھے بندوق چلائے گئے ہیں۔ یا آگ کی چوائی مجھے لگائے گئے۔ غرض ایک سال تک ہلاکت میں اس کی حالت عبد اللہ آتھم کی حالت سے کم نہیں رکھتی تھی۔ آخر کار اس درجہ کو پہنچا۔ کہ طلاق البطن جاری ہو گئے۔ اور کپڑوں سے الگ ننگا اور موا پڑا رہتا تھا۔ ایک وہ وقت تھا۔ کہ ہر ایک ادنیٰ اعلیٰ بول اٹھا تھا کہ صوفی صاحب نور علی نور ہیں۔ پھر وہی لوگ بول اٹھے کہ اب کیسے بے نور ہو گئے ہیں۔ حتے کہ کوئی دیکھنے کو بھی نہیں جاتا تھا۔ آخر تاریخ سات رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ میں مرا اور محض مباہلہ کا مزا چکھا۔ اور اس واقعے سے احمدی وغیرہ سب واقف ہیں کہ بد دعاؤں کے تیر چلاتا ہوا نکلا تھا۔ تو اللہ تعالے نے اس کو پکڑا اور ذلیل کیا اور مامور من اللہ کی صداقت پر مُہر لگ گیا۔ اور صوفی مذکور کے وصف میں ایک اور مولوی محمد شاہ عالم صاحب جو کہ بڑے فاضل اجل عالم ہو ہر اس اگر ہیں مشہور تھے جنہوں نے اشعار ذیل لکھے تھے وہ بھی ایک ماہ کے بعد مر گئے اور مخالفت سے پیٹ بھر کر مرے جیسے کہ کہا۔ اشعار یہ ہیں۔

این محمد حق پرست و پارسا — نیک خو و صاحب حلم و حیا
غنچہ بگزید درخانہ نشست — باب فتنہ راچون نتوانست بست
رونقش افزود بیش از بیشتر — زانکہ تو از دیگر آید نیشتر
صحبت مرزائیان ناپسند — آمد و دریافت زایشان بس گزند
پس عنایت ایزدی دستش گرفت — انچنان کایشان فتادند در شگفت
بر ضمیرش از ملامت بار بود — ساخت مسجد خوب از دل غش زدود
ماہ تاریخیکہ در بیت اخیر — بے اشارت گفتم اے روشن ضمیر

غرض دیکھو۔ کہ کیسا مخالفت کا جوش و خروش ہے۔ کہ صوفی صاحب ملاقات کو

پہونچ گئے ہیں۔ مگر اب بھی یہ اشعار مسجد کے محراب پر مزین شدہ چسپان ہیں اور مصنف اشعار بھی ہلاکت کو پہونچ گیا۔ خوب صفت کنندہ اور موصوف اچھے انعامات پاکر دنیا سے گذرے۔ ؎

برین عقل و دانش بباید گریست

نیز عرض ہے۔ کہ اصل مسجد جو اس وقت جماعت احمدیوں کے متعلق ہے۔ اس کی ضد کے لئے دوسری مسجد کھڑی کی گئی ہے اور مسجد ضرار کا حکم رکھتی ہے۔ والسلام

علی محمد خان ولد غلام محمد خان بستی مندرانی

کیا پنڈت لیکھرام شہید ہے

یا دوزخی۔ بعض آریہ صاحبان پنڈت لیکھرام کو شہید بتلاتے ہیں لیکن اگر ان کی کتابوں میں دیکھا جاوے تو شہید ہونا تو ایک طرف رہا حضرت [illegible] کیطرح [illegible] ثابت نہیں ہوتا بلکہ از روئے کتب قدیم دوزخی ہونے میں شک نہیں۔ دیکھو مہا بھارت مطبوعہ لاہور اختاب پنجاب [illegible] ۱۸۹۲ء کے صفحہ ۳۳ سطر ۱۵۔ اور مطابق اس کے صفحہ ۲۰۵ میں لکھا ہے کہ اگر کسی کے بیٹا نہ ہو تو لاولد کیا سات پشتیں دوزخ میں جاتی ہیں۔ پھر مہا بھارت فارسی مطبوعہ میرٹھ کے صفحہ ۵۲ ادپرب میں موجود ہے۔ کسے کہ فرزند پیدا نہ کند تا ہفت پشت او درعذاب باشد۔ اور منو سمرتی ادھیا ۹ شلوک ۱۳۷ میں لکھا ہے۔ کہ پت دوزخ کا نام ہے۔ اور تر بہ معنے محافظہ کے ہیں چونکہ بیٹا والد کو دوزخ سے بچاتا ہے۔ اسی سبب سے پُتر کہلاتا ہے اس بات کو سری برہما جی نے کہا ہے۔ اب آریہ صاحبان خود انصاف کرلیں۔ کہ پنڈت جی شہید ہیں یا کچھ اور۔

سید محمد نذیر حسین از گھٹیالیان ضلع سیالکوٹ

نشان قرب قیامت

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته۔ التماس ہے۔ کہ چند سطور مندرجہ ذیل قلمبند کرکے ارسال خدمت کرتا ہوں۔ مناسب ہے۔ کہ طبع فرما کر ممنون و مشکور فرماوینگے یہ چند نشانات خروج دجال و نزول مسیح کے متعلق جو آج سے تیرہ سو سال پیشتر ارشاد فرمائے تھے۔ وہ حرف بحرف اپنی آنکھ سے پوری ہوتے دیکھ لیئے۔ اور ہمارے اعلیحضرت کا مسیح موعود ہونا بالکل ثابت ہو گیا ہے۔ علامات دجال کا خروج کرنا۔ بیان علامت نکلنے دجال کی جان تو کہ قبل از ظہور حضرت صاحب الزمان علیہ السلام دجال خروج کرے گا۔ دعوے خدائی کا کریگا۔ یا خدائی کا قایل ہوگا ضلع اصفہان میں قوم یہود یا قوم نصاریٰ سے ہوگا۔ داہنی آنکھ کانی اور چمکدار ہوگی۔ مانند ستارہ کے۔ ایسی آنکھ اکثر نصاری کی بھی دیکھی جاتی ہے۔ اور پیشانی پر لفظ ک ف ر لکھا ہوگا۔ یعنے کافر ہے۔ اب خیال کرنا چاہیئے۔ کہ اگر ہمارے روبرو کوئی ہندو یا کوئی اور غیر اسلام آدے۔ تو کچھ شک نہیں ہوتا۔ لیکن جب کبھی کسی عیسائی کو دیکھو۔ تو دور سے ہی دل میں گذرتا ہے کہ یہ کافر ہے۔ دریاؤں پر سے چلے گا۔ دیکھو کیسے کیسے پل بنا کر دریاؤں کے پار ہو گیا اور دجال گدھے پر سوار ہو گا۔ اور مابین ہر دو کان کے ۷۰ باع کا فاصلہ یا ایک کوس کا ہوگا۔ خاکسار کا خیال ہے۔ کہ یہ لفظ [illegible] سے مراد ہے جو اکثر انجن سے برک تک ریل کے پایا جاتا ہے اور ساتھ روٹی کا پہاڑ ہو گا اور نہر پانی کی ہو گی اور اکثر اس کے مطیع مرد یہود و زنان صحرائے ہوں گے۔

اب خیال کر لو کہ اکثر یہ عیسائی جو پادری کہلاتے ہیں۔ پنچ قوم مثلاً ڈوم چمار۔ خاکروب وغیرہ کو بھی عیسائی بناتے ہیں۔ پھر لوگ صحرائے یعنی گاؤں وغیرہ سے لاتے ہیں۔ صعصعہ بن صوحان نے جناب امیر علیہ السلام سے سوال کیا کہ یا مولا دجال کب خروج کرے گا۔ فرمایا کہ اس کے نکلنے کی چند علامت ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ کہ لوگ نماز کو ضائع کریں گے۔ امانت کو خیانت کریں گے۔ جھوٹ کو حلال جانیں گے۔ اور سود و رشوت لیں گے۔ اور عمارات عالی بنا کریں گے اور دین کو دنیا کے ساتھ بیچیں گے کار کم عقلوں سے کہیں گے۔ عورتوں کے مشورے پر عمل کرینگے۔ قطع رحم کریں گے۔ خواہش ہائے نفس کے درپے ہوں گے۔ خون مردم سہل گنیں گے حلم و بردباری ہاتھ سے دیں گے۔ ظلم کرنا فخر جانیں گے امیر فاسق و بدکار ہوں گے۔ رئیس خائن ہوں گے گواہی ناحق درمیان ان کے ظاہر ہوگی۔ زنا و بہتان و گناہ و طغیان علانیہ بجا لاویں گے۔ قرآنوں کو زیور کریں گے مسجدوں کو سونے سے زینت کریں گے۔ بُروں کو عزیز رکھینگے عہد و اقرار پر عمل نہ کریں گے۔ عورتیں اپنے شوہروں سے شریک تجارت واسطے حرص دنیا کے ہوں گی بات نہ ...... فاسقوں کی پذیرا ہوگی۔ اور بزرگ ہر قوم کے پست تر ہوں گے اور فاجروں سے تقیہ کریں گے خوف کریں گے۔ ضرر سے ان کے جھوٹ کو سچ جانیں گے خیانت کرنے والے کو امین جانیں گے۔ لونڈیاں گانے بجانے والی رکھیں گے۔ عورتیں گھوڑوں پر سوار ہوں گی عورتیں ساتھ مردوں کے شبیہ ہوں گی اور مرد شبیہ عورت کے ہوں گے اور گواہ بے گواہ ہوئے کے گواہی دیں گے ساتھ غرض کے گواہی دیں گے۔ علم سوائے دین کے حاصل کریں گے۔ کار دنیا کو آخرت پر ترجیح دیں گے اور کھال بھیڑ کے اپنے دلوں پہ مانند گرگ کھینچیں گے اور دل مردار سے گندہ تر ہوں گے۔ ایلوے سے کڑوے ہوں گے اس وقت قیامت بہت نزدیک ہوگی۔ چند علامات نزول مسیح۔ نشان اول آسمان پر سرخی ہوگی۔ تین یا سات روز تک رہے گی جو چاروں طرف پھیلیگی۔ دوم دمدار ستارہ نکلیگا اور خمیدہ ہوگا اور روشنی دیگا مانند چاند کے۔ سوم ماہ رمضان کو چاند گرہن اور ۲۸ رمضان کو سورج گرہن ہوگا اور وبا عام ہوگی اور آتشزدگی ہوگی اور قحط سالی ہوگی اور آندھیاں اٹھیں گیں بارش زیادہ ہوگی۔ زلزلے آویں گے۔ اس وقت تمہارا امام تم میں سے ہوگا۔ حدیث نبوی۔ حضرت عیسیٰ۔ اے مسلمانوں تم میں اترنے والے ہیں اور وہ تم پر میرے نائب ہیں اور کئی شہر زمین میں غرق ہوں گے۔ ٹڈی دل اٹھے گا۔

اب ہمارے امامیہ صاحب فرماویں کہ قرب قیامت تو آگیا۔ اور امام مہدی ابھی تک غار میں ہی روپوش ہیں اور عیسے آسمان پر ہی بیٹھے ہوئے ہیں۔ تو چاند اور سورج نے ...... ماہ صیام میں کس کی گواہی دی۔ جس کی آج سے تیرہ سو سال پہلے خبر دیگئی تھی۔ کوئی ہے دنیا میں سوائے اعلیحضرت حجة الله مسیح موعود کے جس کا یہ زمین آسمان گواہ ہے ان ہی نشانوں کو دیکھ کر ہمنے حضرت اقدس سے بیعت کی اور طریقہ امامیہ ترک کیا۔ فقط۔ فتح محمد احمدی از حیدرآباد دکن

میچ

۲ر جون کو تعلیم الاسلام اسکول کا میچ گورنمنٹ ہائی سکول بٹالہ سے ہوا۔ ۲ رنز اور سیون وکٹز سے تعلیم الاسلام جیت گیا۔ ۷ر جون کو بیرنگ ہائی اسکول کے ساتھ کرکٹ میچ ڈگراں رہا اور ۸ر جون کو فٹ بال میں ایک گول کے فاصلہ سے تعلیم الاسلام نے بیرنگ اسکول کو شکست دی۔ طلبا کا اخلاق اور باہمی تعلق قابل تعریف رہا۔ قادیان کے نام سے سبکو انس ہو گیا۔ مسٹر سنڈل سبکو پرنسپل بیرنگ ہائی اسکول نے ہمارا شکریہ ادا کیا۔ سید زاہد حسین اور مسٹر محمد سعید مشہور کیپٹن ہمارے ساتھ دلی ہمدردی اور محبت کا اظہار آخری وقت تک کرتے رہے۔ ایم۔ بی سکول کے لڑکوں نے خاطر و مدارات میں کوئی فرق نہیں رکھا۔ میاں حسین بخش صاحب جج پنشنر نے منظور علی کرکٹ پلیر سے قرآن سنا اور محظوظ ہوئے۔ آسمان نے ہر ایک میچ میں ہمارے سر پر سایہ رکھا اور لوگ بے اختیار بول اٹھے کہ یہ تائید الٰہی ہے۔ خدا کے مسیح پر سلام ہو۔

عبد الرحیم

الواح الھدیٰ

للرجال والنساء

حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو رات دن یہی فکر رہتا ہے۔ کہ کس طرح سے دنیا مین تقوے اور طہارت پھیلے اور زمین نیکی اور ہدایت سے بھر جائے آپ ہمیشہ ایسی تجاویز سوچا کرتے ہین اور سوچا کیا کرتے ہین خدا آپ کے دل مین ڈالتا رہتا ہے۔ جس سے مخلوق الٰہی سیدھے راستہ پر آجائے اور دنیا سے بدی اور شرارت اٹھ جائے۔ ۲۵ جون کی صبح کو آپ احباب کے ساتھ سیر کے واسطے باہر تشریف لے گئے۔ راستہ مین فرمایا۔ ہماری کوئی تصنیف ایسی نہین جس مین تزکیہ نفس کے ذرائع بیان نہ کئے گئے ہون۔ اور اخلاق حسنہ کے حصول کے وسائل کا ذکر نہ کیا گیا ہو۔ ہر ایک کتاب مین ان باتون کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ صرف مخالفون کے مباہلات اور بد اندیش دشمنان دین کی ہلاکت کے نشانات ہی نہین ہوتے۔ بلکہ قوم کو صالح اور متقی بنانے کے واسطے یہ کتابین لکھی جاتی ہین لیکن اب میرے دل میں خدا تعالے نے ایک اور ضروری امر کے واسطے جوش ڈالا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ لمبی کتابون کا پڑہنا سب کے واسطے آسان نہیں ہوتا۔ لوگ اپنے مشاغل مین عموماً ایسے مصروف ہوتے ہین کہ لمبی کتابون کو نہین پڑھ سکتے اور ایک ضخیم کتاب کے تمام مضامین ہر وقت مدنظر نہین رہ سکتے اس واسطے خدا نے میرے دل مین یہ بات ڈالی ہے۔ کہ تقوی وطہارت کے ضروری اصول کو ایک مختصر عبارت مین لکھا جاوے۔ اور اس تحریر کو موٹے الفاظ کے ساتھ لکھکر ایک لکڑی کی تختی پر لگایا جائے۔ اور ایسی تختیان سب دوست اپنے دروازون کے اوپر اور اپنے کمرون کی دیوارون پر لٹکا دیوین۔ تاکہ ہر وقت ان پر نظر پڑے۔ اور اس طرح دل نیکی کی طرف کھینچے جاوین۔ ایسی تختیان مردون کے واسطے بھی ہون اور عورتون کے واسطے بھی ہون۔ اور ان کے مضامین الگ الگ ہون۔ مردون کے واسطے جو تختیان ہون اس مین ایسے مضامین تحریر ہون جو ان کے مناسب حال ہین اور عورتون کے درمیان جن باتون کی اصلاح کی ضرورت ہے ان کے لحاظ سے عورتون کی تختی پر ایک تحریر ہو عورتون کے لئے یہ امر بہت ضروری ہے۔ بعض عورتون کو مین دیکھتا ہون کہ اگر ان کے پاس کوئی امیر عورت آتی ہے جو بہت زیور رکھتی ہو تو اس کی خاطر کی جاتی ہے اور اگر کوئی غریب آتی ہے تو اس کی دل شکنی تک نوبت پہونچتی ہے۔ ایسی اور بہی بعض ضروری باتین قابل اصلاح ہین۔ اگر ایسی تختیان ہر وقت نظر کے سامنے رہین گی تو امید ہے۔ کہ بہت اصلاح ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالے۔ ہمارے پاس امیر اور غریب ہر قسم کے آدمی کا آنا آج سے تیس سال پہلے کے الہام الٰہی سے ظاہر ہے۔ جسمین خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تیرے پاس لوگ دور دور سے آئین گے تو ان سے نہ گھبرانا اور نہ بد سلوکی کرنا۔ اس الہام الٰہی سے ظاہر ہے کہ کثرت سے غریبون کا آنا مقدر ہے۔ کیونکہ امیرون کی تو خواہ مخواہ ہر کوئی خاطرداری کرتا ہی ہے۔ خدا تعالے نے جو تاکید فرمائی ہے یہ غربا کے واسطے ہے۔ غرض ایسی تختیان بہت جلد طیار ہو جانی چاہئین۔

مین مردون مین بہی دیکھتا ہون کہ بعض آدمی باوجود یہان رہنے کے عمل نیکیون کر شان نہین ہین۔ اور اپنی اپنی جگہ دنیا دارون کی طرح مکدرات مین پھنسے ہوئے ہین۔ امید ہے۔ کہ یہ تختیان انکو بہت مفید ہونگی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ایک مکذب کا انجام

اخویم مفتی صاحب ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ میری اس تحریر کو اخبار بدر مین جگہ دے کر ممنون فرماوین ۔ یہ ایک شہادت ہے۔

انی مھین من اراد اھانتک

مولوی کلیم اللہ صاحب ساکن مچھیانہ تحصیل وضلع گجرات میری والدہ صاحبہ مرحومہ کے حقیقی ماموں تھے۔ یہ وہ صاحب ہین جنھون نے بوقت روانگی حضور از جہلم ایک رقعہ روانہ کیا تھا برائے دریافت چند مسائل۔ مگر اسی وقت جبکہ حضور کا کل اسباب اسٹیشن پر پہونچ گیا تھا اور حضرت اقدس صحن کوٹھی سے اوتر رہے تھے اور حضور نے پڑھکر فرمایا تھا کہ کیون نہین ہم سے دریافت کیا جب تک ہم یہان مقیم تھے ان مولویون کی یہی عادت ہے۔ یہ صاحب بعد ازان مجھے لالہ موسی مین ملے اور مجھ سے کتاب مواہب الرحمن کے خواستگار ہوئے کہ دیکھا دو کن الفاظ پر اب مولوی کرم دین نے دعوے کیا ہے۔ بندہ نے مجلد مواہب الرحمان معہ اعجاز احمدی پیش کردی قریباً تین گھنٹہ دیکھتے رہے۔ جب مین دفتر سے واپس آیا۔ تو فرمانے لگے۔ سبحان اللہ کیون کر نہ آدمی گمراہ ان کتابون سے ہو سکے۔ مین نے عرض کی کہ آپ کی زندگی مین ہم گمراہ ہون اور آپ کچھ علاج نہ کرو۔ تو آپ کس طرح خدا پاس بری ہون گے۔ مجھے تو اس گمراہی سے نکال جائیے۔ اول تو یہ کتاب جو آپنے آج دیکھی ہے۔ یعنے اعجاز المسیح اس کا جواب حرف بحرف میعاد مقررہ مین لکھ کر مجھے دیدو۔ اور جس قدر مولوی آپ چاہو ساتھ ملالو اور مطبع کے اخراجات کا مین ذمہ دار ہون گا۔ اس لئے کہ یہ ایک دین کا کام ہے۔ کہنے لگے۔ یہ فضول ہے۔ پھر مین نے عرض کی کہ نہین یہ تو آپ کو دس ہزار روپیہ دلاتا ہے۔ شاید آپ آج دو چار روپیہ کے لالچ پر جا رہے ہو۔ تو یہ اس قدر روپیہ ہے کہ آپ کی اولاد کے واسطے بھی کافی سرمایہ ہے اور خلقت کی بہلائی بہی۔ مگر اس سے تو رہے۔ پھر مین نے آیت شریف فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیہم کو پڑھکر کہا۔ قیامت کے روز درگاہ باریتعالی مین عیسےٰ پر سوال ہوتا ہے۔ کہ تو نے کہا تھا کہ مجھے اور میری مان کو خدا کرکے پرستش کرو۔ تو وہ جواب دیتے ہین کہ یا اللہ تو جانتا ہے۔ جو میرے سینہ مین ہے اور مین نہین جانتا جو تیرے سینہ مین ہے اور نہین کہا مین نے پر جو تو نے حکم فرمایا اور جب تک مین انمین رہا تیری پرستش کا گواہ رہا۔ ہان جب تو نے مجھے موت دیدی۔ تو پیچھے کا مجھے علم نہین تو آپ کا عقیدہ ہے۔ کہ عیسےٰ زندہ آسمان پر ہین اور آخری زمانہ مین دوبارہ اکر اسد نبانے والون کو قتل کرین گے۔ اور عرصہ ۴۰ سال کا ان مین رہین گے تو پھر قیامت کو خدا کے روبرو یہ جھوٹھ کہ مجھے علم نہین اور پھر ساتھ ہی پیمبری بھی قائم یا کہ معاذ اللہ قرآن کریم کو حق نہ مانا جائے یہ بڑا بھاری تنقیہ ہے۔ جواب مین کہنے لگے۔ کہ آگے جو آیت وان من اھل الکتاب الا لیومنن بہ قبل موتہ۔ آتی ہے۔ تو مین نے پھر عرض کیا کہ کیا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیمۃ اور والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ اور واغرینا بینھم العداوۃ والی آخرہ یہ نہین آئی کہ کافر و یہود و نصارا قیامت تک رہین گی۔ پھر کہنے لگے۔ کہ لاغلبن انا ورسلی جو آتا ہے۔ مین نے عرض کیا کہ آپ تو عالم ہو غالب کی ضد مغلوب ہے اگر کافر نہ ہون تو غلبہ کس پر آخر قرآن سے تو جب دستگیری نہ کی۔ تو پہر ایک حدیث پیش کردی تب مین نے عرض کی مین قرآن کریم کو قاضی مانتا ہون اور جس حدیث کی صحت پر قرآن کریم شہادت دے اسپر ہمارا ایمان ہے ورنہ حدیث تو ممکن ہے۔ کہ آپ یا آپ

جیسے کسی مولوی نے بناکر لکھدی ہو۔ مگر قرآن کریم کو کوئی نہین محرف مبدل کرسکتا اور دوسرا مین دعوے کرون۔ قرآن کریم سے اور آپ جواب کیواسطے حدیث مین جستجو کرین اور کیا اسی حیثیت پر آپ حضور کی اقدس خدمت مین حاضر ہونے کے خواہشمند ہوئے تھے۔ مین جوکوئی علم نہین رکھتا۔ آپ تو میرے مقابل رہ گئے ہو اور یہ تو ایک آیت ہی۔ ابھی تو انیس[19] آیات اور ہین جو عیسےٰ کو مارتی ہین۔ آخر ذلیل ہوکر چلے گئے اور چند ایام کے بعد پھر واپس آئے اور مجھ سے ازالہ اوہام لے گئے اور قریباً ایک سال کے بعد واپس کیا مگر پھر مجھے نہین ملے یا رمضان گذشتہ مین یہ صاحب لاہور مین برائے طبع کتاب بتر دید حضور لے کر گئے۔ تو اپنے پاس تو خرچ نہ تھا کئی ایک لوگون کے پاس گئے مگر کسی نے ان نہ کی۔ آخر ایک ڈپٹی انسپکٹر نے وعدہ کیا۔ تو ادہر دوسرا بھی وعدہ کمن لے کر آگیا۔ وہان سے سنجار لے کر واپس شادیوال مین اپنے ہمشیرہ زادہ کے پاس فروکش ہوئے بعد از دریافت کہنے لگے کہ لاہور برائے طبع کتاب بتر دید میرزا گیا تھا۔ مگر ابھی کچھ دیر ہے۔ قرآن صاحب نے فرمایا کہ آپ نے بہت برا کیا ہے اور مین نے آپ کو گرفتارون کی جماعت مین دیکھا ہے اور وہ واقعہ اس طرح سے گزرا ہے۔ کہ مین خواب مین دیکھتا ہون کہ ایک میدان مین بہت سی خلقت مجرمون کی طرح بیٹھی ہے۔ جیسے زیر حراست ہوتے ہین۔ تب مین نے ایک شخص سے دریافت کیا کہ یہ کون لوگ ہین تو جواب ملا کہ یہ میرزا صاحب کے مخالف ہین آج انکو حکم سنایا جائے گا اور سخت سزائین دیجا دین گی۔ اوران مین آپ بھی گرفتار شدہ بیٹھے تھے۔ یہ خواب سنکر خوف زدہ ہوکر کہنے لگے۔ کہ مجتہد اپنی اجتہادی غلطی مین بھی مستحق ثواب ہوتا ہے۔ آخر وہان سے چلکر چھپانہ مین پہونچے اور فوت ہوگئے وہ اب کتاب وہان ہی پڑی ہے اور وہ حسرت سے کر نامراد گئے۔ اب بھی مولوی صاحبان پر حجت پوری نہین ہوئی۔ اب توفیضی کا دوسرا بھائی بھی گواہی دے گیا مگر افسوس کہ تعصب ایسی بلا ہے۔ کہ ہزارون نشان دیکھ کر بھی دل پر کوئی اثر نہین ہوتا۔ اے خدا مولا کریم ہمارے قبیلہ کی مولویون کی آنکھین کھول تاکہ تیرے فرستادہ کے دست مبارک پر بیعت کرکے تیری رضا مین دنیا سے گذرین۔ آمین۔ اور اپنے رسول کی برکت سے مجھے قرآن کریم کی سمجھ عطا کر اعمال حسنہ کی توفیق بخش اور ہر بلا سے محفوظ رکھ۔ آمین ثم آمین۔ حکیم محمد قاسم لالہ موسےٰ

یہ مولوی صاحب میرے عبد المجید کے شاگرد تھے۔ کہان چھپی الحکم مین ملہمی کے نام مین نے چھپوائی تھی۔ مرتا جان مرحوم انجام آتھم کی مگر اپنے نہ مانا۔ کتاب کا نام صاعقہ یزدانی بر دجال قادیانی رکھا تھا اور کہتے تھے کہ اب فیصلہ کردیگی تاخر وہ مباہلہ ایک سال کے اندر موت ہوئی پر پڑی۔ انجام آتھم کے مباہلہ مین ان کا نام بھی درج ہے۔ مگر اے قوم تنا ہیائے خدا اند قدیر۔ اکمل آف گولیکی۔

امریکہ مین مقدمات طلاق کی کثرت

اضلاع متحدہ امریکہ کو صیغہ مردم شماری

شادی وطلاق کے بست سالہ اعداد وشمار جمع کر رہا ہے جن کے شائع ہونے پہ نہ صرف ملک کے اندر بلکہ باہر بھی ایک غیر معمولی ہل چل پڑ جائے گی۔ اضلاع متحدہ مین ۱۸۶۷ و ۱۸۸۶ء کے مابین (۳۲۸۰۰۰) طلاقون کی منظوری ہوئی تھی۔ اور یہ کہنا بالکل قبل از وقت ہے۔ کہ ۱۸۸۷ء اور ۱۹۰۶ء کے درمیانی سالون کے اعداد کہان تک پہونچین گے لیکن یہ امر قابل غور ہے کہ مسٹر نارتھ ڈاکٹر مردم شماری کی رائے مین اس کی اوسط تعداد (۱۲۰۰۰۰۰) تک پہونچے گی۔ یہ تخمینہ ان اعداد وشمار کی بنا پر کیا ہے۔ جو ان کے روبرو ہین۔ اور اس لیئے یقیناً وہ محض وہم سے بہت بڑہا ہوا ہے۔ ۱۸۶۷ و ۱۸۸۶ء کے مابین فی لاکھ آبادی مین طلاقون کا اوسط ۳۲ تھا۔ ۱۸۸۷ء و ۱۹۰۶ء کے درمیان مسٹر نارتھ کے تخمینہ کے مطابق فی لاکھ آبادی مین طلاقون کی تعداد تقریباً ۷۰ تک پہونچگئی ہے۔ بالفاظ دیگر پہلے بیس سالون کی بہ نسبت دو چند ہوگئی ہے۔

تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ بہ نسبت دیہات کے شہرون مین طلاقون کا بہت زور ہے جو دکہلانے کے لیئے کہ بلحاظ تعداد طلاق شہرون کی فہرست مین شکاگو چوٹی پر رہے گا کافی اعداد فراہم کر لیئے گئے ہین۔ اور یہ بھی معلوم ہوگا۔ کہ شکاگو کی تعداد بہ نسبت نیویارک کے بہ لحاظ آبادی سہ چند ہے۔ مسٹر نارتھ کو امید تھی کہ اس زمانہ تک کل ملک کے اعداد مرتب ہو جائین گے۔ گذشتہ جولائی مین صیغہ مردم شماری کی بڑے بڑے شہرون کے اعداد حاصل کرنے کے لیئے (۱۵۰) خاص ایجنٹ روانہ کیئے تھے۔ ان کا کام خاطر خواہ رہا ہے اور دفتر تھوڑے ہی عرصہ مین اس کے متعلق اپنی رپورٹ شائع کردیگا۔

اگرچہ یہ تو یقینی ہے۔ کہ رپورٹ کے شائع ہوتے ہی ملک کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک سنسنی پھیل جائے گی۔ لیکن یہ نہایت مشکوک ہے کہ قوانین طلاق مین کوئی مفید ترمیم ہوگی اور کانگریس اس مسئلہ کے ہر پہلو پر غور کرے گی۔ ہان یہ ممکن ہے۔ کہ اس تحقیقات کے ذریعہ سے مختلف حصون کے قوانین طلاق کچھ حد تک یکسان ہو جائین گے۔

واضح رہے۔ کہ مذہب عیسائی کا عقیدہ تو یہ ہے کہ جو آسمان پر جوڑا گیا ہے۔ اسے کوئی توڑ نہین سکتا۔ یعنی دو میان بیوی کی شادی تقدیر مین لکھی ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ تک میان بیوی رہتے ہین اور طلاق کوئی چیز نہین۔ لیکن دوسری طرف زمانہ حال کی شائستگی اور عورتون کی غیر معمولی آزادی کا ایک یہ نتیجہ ہو رہا ہے کہ یورپ وخصوصاً امریکہ مین بدکاری اور ہزارہا دیگر خفیف سے خفیف وجوہات پر عورتین اور مرد شادی کی زندگی سے چند ہی روز مین تھک جاتے ہین اور عدالتین طلاق کی درخواستین کرتے ہین کہ جہان سے ذرا ذرا بہانون پر طلاق مل جاتی ہے۔

گو عام قاعدہ یہ ہے کہ جب مرد کی بدکاری یا ظلم ثابت ہو تو عورت کو طلاق مل جاتی ہے لیکن امریکہ مین خفیف سے خفیف بہانہ پر عورتین آزادی حاصل کرلیتی ہین۔ مثلاً مرد سوتے مین خراٹے لیتا ہے اور بیوی کی نیند اچاٹ کرتا ہے۔ مرد کے ناخن بڑے ہین اور بیوی کو ان سے تکلیف پہونچی ہے یا وہ شراب یا تمباکو پیتا ہے وغیرہ وغیرہ

اس لحاظ سے دنیا بھر کے مذاہب مین اسلام منفرد ہے جس مین طلاق کا طریقہ جایز قرار دیا گیا ہے اور مناسب وجوہات سے میان اور بیوی ایک دوسرے سے آزادی حاصل کرسکتے ہین فرانس اور امریکہ وغیرہ مین طلاق کا مسئلہ نہایت غور سے دیکھا جا رہا ہے یہان تک کہ بعض لوگ اس وقت شادیون کی صلاح دینے لگے ہین کہ جو مسلمانون مین متعہ اور ایران مین صیغہ کے نام سے مشہور ہین خواہ صیغہ یا متعہ کی نسبت کسی گروہ کی کچھ ہی رائے ہو لیکن اب یورپ و امریکہ کے مہذب لوگ خدا سے آرزو کر رہے ہین اور زور مار رہے ہین کہ ان کے قانون مین یہ طریقہ جایز قرار پا جائے اور جب کوئی میان بیوی نکاح کرنے لگین تو وہ سال یا دو سال کی مدت مقرر کرلین اور اس مدت کے گزرنے کے بعد اگر ان کی بن جائے تو وہ میعاد کی توسیع کرلین ورنہ بلا دقت الگ الگ ہو جائین بانجیر تہا سلامت۔

امریکہ مین طلاق اس قدر بچون کا کھیل ہوگیا ہے کہ بہو مرد شوہر اور بیویان بطور مال مویشی کے ہاتھ بدلتی رہتی ہین۔ مثلاً آج مسٹر فلان فلان بیوی سے نکاح کرکے اس کے گھر چلا گیا اور کل مسز کستھ فلان میان کو لے گئی جو پہلے ہفتہ مین اس کی ہمسائی کا میان تھا۔

ذیل کے واقعہ سے اس امر کی تائید ہو جائیگی کہ طلاق امریکہ مین کیا تماشے کر رہی ہے امریکہ کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ ایک روز شہر نیویارک کے ایک کوچہ مین بچے کھیل رہے تھے انمین سے ایک نے کہا کہ کل سے ہمارے گھر مین نیا باپ آیا ہے جس کا نام اور حلیہ ایسا ہے دوسرے بچے نے کہا کہ وہ بہت اچھا آدمی ہے پہلے بچے نے پوچھا تم اسے کس طرح جانتے ہو اس نے جواب دیا کہ پچھلے سال وہ میرا باپ رہ چکا ہے مگر کسی وجہ سے امان نے اسے نکالدیا ہے اب تمہاری اماں نے اسے رکھ لیا ہے۔

سوسائٹی کی ایسی افسوسناک حالت اور طلاقون کی کثرت پر دانشمند لوگ حیران ہو رہے ہین (الحکم)

۲۷ رجب ۶ ... ۱۹۰۶

۲۳ اپریل ۱۹۰۶ء کو عدالت عالیہ چیف کورٹ پنجاب میں تولیت جامع مسجد صدر بازار چھاؤنی سیالکوٹ کا مقدمہ اور احمدیوں کی

فتح

شکر صد شکر ہوئی فتح نمایان اپنی
یوں ہی ناحق تھے وہ الجھے ہوئے دین اردلے سے
ان میں کوئی بھی شرافت کا نہ حامی دیکھا
باز آئے نہ کبھی اپنی خودی سے نادان
خوف عقبےٰ تھا دلوں میں نہ حمیت کا خیال
ان کا ہر وقت ستم اور جفا تھا شیوہ
ان کی بے راہی سے ہر وقت مصیبت تھی نگیان
قوم تھی مضطرب اور سخت تکبر میں عدو ...
حضرت حق میں مسیحا تھے دعا میں مصروف
ناگمان حضرت حق سے ہوا رحمت کا ظہور
فیصلہ حق نے کیا اپنے کرم سے بہتر
بیقراری کے عوض اس نے عطا کی راحت
گھر ہوا اب تو رقیبوں سے خدا کا خالی
اٹھ گئے کتنے جفا کار جہان سے اپنے
حسرت دل کے سوا کچھ بھی انہیں ہاتھ آیا؟
یہ ہی ہوتا ہے ستمگار کا انجام اخیر
تھی غرض ان کی غریبوں کا ستانا ورنہ
سینکڑوں دشمن دین اور ادھر اک جان
ظالموں نے تو کیا تھا ہمیں از حد رسوا
کافر و ملحد و بے دین ہمیں کہتے تھے
جو تھے کافر انہیں رحمت سے نوازا حق نے
کفر بہتر ہے ہمیں ایسی مسلمانی سے
اپنے ایمان کی ہے یہ ہی نشانی لاریب
حق نے ثابت کیا ایمان ہے کن کا محکم
کون مومن ہیں ہوئے کون ہیں حق سے بیزار
اب بھی کافر کہیں گر ہمکو تو کیا شکوہ ہے
کیا نشان ان کو دکھایا ہے خدا نے روشن
ان کے انصار براہیم ثنا اللہ تھے
جھوٹ کے پتلے تھے ناحق پہ کمربستہ تھے
ہو کے باطل کے پرستار پھرے معدی ... ہے
بڑھ کے آتے رہے میدان سے پٹ کر نکلے

شرِ اعداد سے بچی جان ہراسان اپنی
بڑھ کے کم ظرفی دکھاتے رہے نادان اپنی
اُن کے افعال سے تھی عقل پریشان اپنی
دیتے ایذائیں رہے جان تھی حیران اپنی
رکھی کچھ بھی نہ جفا میں حد و پایان اپنی
شفقت و مہر و وفا تھی ہمیں شایان اپنی
دل تردد میں تھا اور چشم تھی گریان اپنی
رستگاری کے لئے جان تھی خواہان اپنی
بے نیازی کے سبب قوم تھی ترسان اپنی
یعنی اُمید بر آئی جو تھی پنہان اپنی
لیکے اعدا ہوئے رخصت وہی حرمان اپنی
اس کے احسان پہ سو جان ہو قربان اپنی
اس نے دکھلائی ہمیں مہر فراوان اپنی
لے گئے گور میں وہ ساتھ ہی خوشیان اپنی
پہونچے مدفن میں لئے نعش رفیقان اپنی
کرتا دشوار ہے وہ منزل آسان اپنی
طبع رکھتے تھے وہ خود دین سے گریزان اپنی
صبر تھا شیوہ کہ جان اُسپہ تھی نازان اپنی
پر عنایت ہوئی مولا کی نگہبان اپنی
آج اُن پر بھی کھلی خوبی ایمان اپنی
اور رہے دیکھتے رسوائی مسلمان اپنی
جس سے سو بار ہزیمت ہو نمایان اپنی
نصرت حق سے جماعت ہوئی شادان اپنی
قوم ہے کون سی اسلام سے عُریان اپنی
ان کو بتلاتی ہے خود جان پشیمان اپنی
ان کو آتی ہے نظر صورت کفران اپنی
رشد ہو ان میں تو اب چھوڑ دیں ہذیان اپنی
خوب دکھلاتے رہے ہمت مردان اپنی
حق نے دکھلائی انہیں ذلت و خسران اپنی
اُن پہ ہر پہلو سے ثابت ہوئی بُرہان اپنی
اہل حق نے بھی دکھائی انہیں جولان اپنی

شوخیاں ... کیں مگر انجام کو ہارے یکسر
کامیابی انہیں کیوں ہونے لگی تھی ہم پر
لے گئی گو سے ظفر جیت کے چوگان اپنی
لکھ چکے فتح تھے جب عیسیٰ دوران اپنی

یزداں کا مہدی سے یہی وعدہ تھا
نصرت حق نے دکھایا ہمیں جلوہ اپنا
فوقیت پائیں گے اعدا پہ مریدان اپنی
اس کی رحمت سے بڑھی قوت ایمان اپنی

اپنا مقصد بھی مبارک تھا حمایت حق کی
ننگ و ناموس مری عمر و شرف کے شاہد
ہوں نسب میں گل بستان کرشن گوپال
ورنہ ملاؤں نہیں رسم بزرگان اپنی
قابلیت ہی ہے اور وضع شریفان اپنی
ذات پوچھو تو بتاؤں گا مسلمان اپنی

یہی کافی ہے فضیلت کہ ... ہوں مرد مسلم
ہوں غلام شہ ابرار رسول اکرم
جان سے ہے شیفتہ مہدی دوران اپنی
ہستی رکھتا ہوں فدائے شہ شاہان اپنی

ہے دوا مہ دل رنجور مبارک الفت
نور جان اپنا ہے وہ شمع شبستان اپنی

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال ۵۰ بار	چھ ماہ ۲۴ بار	سہ ماہ ۱۲ بار	دو ماہ ۸ بار	ایک ماہ ۴ بار	ایک بار
پورا صفحہ	۳۰۰	۱۱۰	۶۰	۴۰	۲۵	۸
½ ״	۱۱۰	۶۰	۳۵	۲۵	۱۴	۴
ایک کالم	۷۵	۴۰	۲۵	۱۴	۸	۳
½ ״	۴۰	۲۴	۱۴	۸	۵	۲
¼ ״	۲۴	۱۴	۹	۵	۳	۱½
⅛ ״	۲۵	۱۳	۸	۴	۲½	۱
فی سطر کالم	۹	۵	۳	۲	۱	۲ر

یہ اُجرت جو ہر حالت پیشگی آنی چاہیئے پہلے ہی بہت کم کر کے لگائی گئی ہے اس واسطے اس میں اس سے زیادہ کوئی رعایت نہ ہوگی بے فائدہ خط و کتابت کرنے میں طرفین کا حرج ہے

۲۔ مینجر کا اختیار ہے۔ کہ کسی اشتہار پر مناسب سمجھے تو اس سے زیادہ اجرت طلب کرے

۳۔ فیصلہ اجرت سے پہلے مضمون برائے ملاحظہ مینجر کے پاس آنا چاہیئے اور مینجر کا اختیار ہوگا کہ مضمون میں پہلے یا فیصلہ کے بعد یا دوران انطباع میں جن الفاظ کو خود یا کسی دوسرے خریدار کی تحریک پر نامناسب خیال کرے نکال دے یا زیادہ کرے یا بدل ڈالے۔

۴۔ تقسیم کرائی ضمیمہ جو اخبار کے دو صفحہ کے برابر ہو ایک روپیہ فیصدی لیا جاویگا۔ بٹالہ سے قادیان تک کی مزدوری ۸ر فی دس سیر یا دس سیر سے کم کے لئے اجرت کے ساتھ وصول ہونی چاہیئے۔

۵۔ ہر ایک مشتہر صاحب کو چاہیئے۔ کہ اشتہار دینے سے پہلے ان قواعد کو بغور مطالعہ فرمالیں۔

۶۔ اشتہار متواتر دئے جانے کی یہ اجرت ہے۔ درمیان میں چھوڑنے اور کبھی کبھی درج کرانے کے واسطے زائد اجرت چارج ہوگی۔

۷۔ مینجر کو اختیار ہوگا کہ جب چاہے کسی کا اشتہار بند کر دے اور باقی اجرت واپس کر دے۔

ڈائری

القول الطیّب

فطرت آریہ

۱۱۔ جون سنہ ۱۹۰۷ء۔ فرمایا۔ ہمارا ایک پُرانا واقف ہندو ہے۔ اس کا خط آیا تھا۔ کہ آریہ لوگ دراصل گورنمنٹ کے خیر خواہ ہیں۔ سرکار کو غلط فہمی ہوئی۔ مین نے اُسے خط لکھا ہے۔ یہ تمہاری غلطی ہے کہ آریہ سرکار کے خیر خواہ ہیں۔ اس سلوک کو دیکھا جائے۔ جو گورنمنٹ نے ان کے ساتھ کیا ہے۔ کہ انکو اعلیٰ تعلیم دی ہے اور تمام معزز عہدون پر انکو ممتاز کیا ہے اور دفاتر ان سے بھر دئے ہین اور پھر اس سلوک کو دیکھا جائے جو کہ اب انہون نے گورنمنٹ کے ساتھ کیا ہے تو ظاہر ہوتا ہے۔ کہ یہ لوگ گورنمنٹ کے صرف بدخواہ ہی نہین بلکہ نمک حرام بھی ہین اور معلوم ہوتا ہے۔ کہ آریون کی فطرت مین یہ بدی ہے۔ کہ اپنے محسن کے ساتھ ایسی بدسلوکی کرین۔

فرمایا۔ مین نے اس کو صلاح دی ہے۔ کہ تم اپنا تعلق آریون سے بالکل علیحدہ کر لو۔

ناجائز وعدہ

ایک شخص کی درخواست پیش ہوئی۔ کہ میری ہمشیرہ کی منگنی مدت سے ایک غیر احمدی کے ساتھ ہو چکی ہے۔ اب اس کو قائم رکھنا چاہیئے یا نہین۔ فرمایا ناجائز وعدہ کو توڑنا اور اصلاح کرنا ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھائی تھی۔ کہ شہد نہ کھائین گے۔ خدا تعالیٰ نے حکم دیا۔ کہ ایسی قسم کو توڑ دیا جاوے۔ علاوہ ازین منگنی تو ہوتی ہی اسی لئے ہے۔ کہ اس عرصہ مین تمام حسن و قبح معلوم ہو جاوین۔ منگنی نکاح نہین ہے۔ کہ اس کا توڑنا گناہ ہو۔

مشاعرہ

ایک جگہ بعض شاعرانہ مذاق کے دوست ایک باقاعدہ انجمن مشاعرہ قائم کرنا چاہتے تھے اس کے متعلق حضرت سے دریافت کیا گیا۔ فرمایا۔ یہ تضییع اوقات ہے۔ کہ ایسی انجمنین قائم کی جاوین۔ اور لوگ شعر بنانے مین مستغرق رہین۔ ہان یہ جائز ہے۔ کہ کوئی شخص ذوق کے وقت کوئی نظم لکھے۔ اور اتفاقی طور پر کسی مجلس مین سنائے۔ یا کسی اخبار مین چھپوائے۔ ہمنے اپنی کتابون مین کئی نظمین لکھی ہین۔ مگر اتنی عمر ہوئی۔ آج تک کبھی کسی مشاعرہ مین شامل نہین ہوئے۔ مین ہرگز پسند نہین کرتا۔ کہ کوئی شاعری مین اپنا نام پیدا کرنا چاہے ہان اگر حال کے طور پر نہ صرف قال کے طور پر اور جوش روحانی سے اور نہ خواہش نفسانی سے کبھی کوئی نظم جو مخلوق کے لئے مفید ہو سکتی ہو۔ لکھی جائے تو کچھ مضائقہ نہین۔ مگر یہی پیشہ کر لینا ایک منحوس کام ہے۔

نشانات

۱۷۔ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء۔ قبل از ظہر فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کی قدرتین اس کے نشانات کے ذریعہ سے ظاہر ہو رہی ہین۔ اگر یہ معجزات اور نشانات جو اس وقت ظاہر ہو رہے ہین۔ ایک شخص کے ایمان کے واسطے کافی نہین۔ تو پھر کسی نبی کے ماننے کے واسطے کوئی راہ دنیا مین باقی نہین رہتی۔ اگر معجزات اور خوارق کسی کی سچائی کے واسطے کافی نہین تو پھر کسی نبی کے ثبوت کے واسطے کوئی دلیل قائم نہین رہتی۔

ٹھٹھا کرنے کا انجام

ایک شخص کا ذکر تھا کہ جو سلسلہ حقہ کے ساتھ ہنسی کیا کرتا تھا۔ اور اب طاعون مین اس کا پوتا اور بیٹا مر گیا ہے۔ فرمایا۔ خدا کے رسولون کے ساتھ ہنسی کرنے والا مرتا نہین۔ جب تک کہ وہ نشانات کا نمونہ اپنے پر وارد ہوتا ہوا نہ دیکھ لے۔

خدمت دین

۱۴ر مئی سنہ ۱۹۰۷ء۔ ایک شخص نے حضرۃ کی خدمت مین عرض کی کہ حضور نے حقیقۃ الوحی کے لکھنے اور پروفون کے بار بار پڑھنے مین بہت محنت اُٹھائی ہے اور یہی وجہ ہے کہ بار بار حضور کی طبیعت علیل ہو جاتی ہے اب حضور چند روز بالکل آرام فرما دین اور پڑھنے لکھنے کے کام کو بالکل ترک فرما دین۔ حضرت نے جواب مین فرمایا۔ ہماری محنت ہی کیا ہے۔ ہمین تو شرم آتی ہے جب کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی محنتون کی طرف نگاہ کرتے ہین کہ کس طرح خوشی کے ساتھ انہون نے خدا کے راہ مین اپنے سر بھی کٹوا دئے۔

تواضع

۵ر مئی سنہ ۱۹۰۷ء۔ فرمایا۔ تواضع اور مسکنت عمدہ شے ہے۔ جو شخص باوجود محتاج ہونے کے تکبر کرتا ہے۔ وہ کبھی مراد کو نہین پا سکتا۔ اس کو چاہیئے۔ کہ عاجزی اختیار کرے۔ کہتے ہین کہ جالینوس حکیم ایک بادشاہ کے پاس ملازم تھا۔ بادشاہ کی عادت تھی کہ ایسی ردی چیزین کھایا کرتا تھا۔ جن سے جالینوس کو یقین تھا کہ بادشاہ کو جذام ہو جائے گا۔ چنانچہ وہ ہمیشہ بادشاہ کو روکتا تھا۔ مگر بادشاہ باز نہ آتا تھا۔ اس سے تنگ آکر جالینوس وہان سے بھاگ کر اپنے وطن کو چلا گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد بادشاہ کے بدن پر جذام کے آثار نمودار ہوئے۔ تب بادشاہ نے اپنی غلطی کو سمجھا اور اس نے انکسار اختیار کیا۔ اپنے بیٹے کو تخت پر بٹھایا اور خود فقیرانہ لباس پہن کر وہان سے چل نکلا اور جالینوس کے پاس پہونچا۔ جالینوس نے اس کو پہچانا اور بادشاہ کی تواضع اُسے پسند آئی اور پورے زور سے اس کے علاج مین مصروف ہوا۔ تب خدا نے اُسے شفا دی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

غیر معمولی رعایت

براہین احمدیہ نصف قیمت پر

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ کتاب براہین احمدیہ کس محنت سے دوبارہ لکھوائی گئی ہے اور کیسی عمدہ کاغذ اور خوشنویسی کا انتظام کیا گیا ہے اور ساتھ حضرت اقدس کی سوانح عمری اور فہرست مضامین لگائی گئی ہے اس کی اصل قیمت بغیر جلد صمہ اور مجلد صمہ؍ ہے بعض کی تحریک پر ایام تعطیلات مدرسہ مین اسکی قیمت مین ایک خاص رعایت کی گئی تھی یعنی قیمت نصف کر دیگئی تھی بیجلد براہین احمدیہ کی قیمت فی نسخہ مبلغ عا؍ کیگئی تھی اور مجلد ۱ر ہے یہ رعایت ۳۰ر جون تک تھی مگر چونکہ اس رعایت کا اشتہار پورے طور پر اس عرصہ مین نہین ہو سکا اس واسطے اس کیلئے ایک ماہ اور بڑھا دیا گیا یعنی ۳۱ر جولائی سنہ ۱۹۰۷ء تک جو درخواست آئیگی اس کو براہین احمدیہ بے جلد عا؍ اور مجلد ۱ر مین دیجاویگی اور اس کے ساتھ دُرِّثمین کی قیمت مین بھی رعایت کیگئی ہے یعنی بیجلد دُرِّثمین بجائے ۲ر کے صرف ۳ر مین ملسکیگی اور مجلد بجائے ۵ر کے صرف ۴ر مین ملسکیگی۔ درخواستین جلد آنی چاہئین کیونکہ رعایتی قیمت والی کتابین تعداد مین کچھ بہت نہین ہین۔

ناظم بدر ایجنسی قادیان

استفسارات معہ جوابات

(سلسلہ کے لئے نمبر ۲۲ مورخہ ۱۳ جون سنہ ۱۹۰۷ء ملاحظہ فرمائیں)

سوال نمبر ۷ ۔ جب قرآن شریف مین تقتلون النّبیین بھی آیا ہے تو انبیاء کا بچ جانا ان کی سچائی کا کیونکر ثبوت ہو سکتا ہے ؟

جواب ۔ اصل مین آپ سوچ کر سوال نہین کرتے ۔ تو کیا آپ کے خیال مین باوجود پیدا ہو جانے ہزارون دشمنون اور قاتلون کے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح سلامت بچ رہنا ان کی صداقت کی دلیل نہین ؟ اگر یہی سچ ہے جو آپ فرماتے ہین تو پھر خدا تعالیٰ اس کو بطور معجزہ کیون بیان کرتا ہے ۔

سنئے صاحب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبل از جوش مخالفین بے بسی اور بے کسی کی حالت مین یہ دعوے کیا تھا کہ زمین و آسمان کے خالق نے مجھے کہا ہے ۔ کہ واللہ یعصمک من الناس ۔ یعنی مولا کریم ۔ ان سب الزامات اور اتہامات سے جو یہ مخالف تجھ پر لگاتے ہین ۔ تیرا معصوم ہونا ثابت کر دیگا اور باوجود ان کے طرح طرح کے بدارادون اور قتل کے منصوبون کے تجھے صحیح سلامت بچائے رکھے گا ۔ اب اگر ویسا ہی ظہور مین آ گیا ۔ جیسے پہلے فرمایا گیا تھا ۔ تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر بڑی بھاری دلیل ہے یا نہین ؟

ہان جن نبیون نے قبل از وقت ایسا دعوے نہین کیا اور خدا تعالےٰ نے قاتلون کے قتل سے بچ جانے کو ان کی صداقت کی دلیل نہین گردانا تو وہان ہم بھی بطور دلیل کے پیش نہین کرین گے ۔ مگر حضرت مسیح موعود کو آج سے تیس برس پہلے سے خدا تعالیٰ کا حکم ہے ۔ کہ واللہ یعصمک من الناس اور انی مہین مُن اراد اہانتک ۔ اور یہ ایسے طور سے ظہور مین آ رہا ہے ۔ جس کی نظیر پہلے نبیون مین تلاش کرنا ایک امر محال ہے اور پھر میرے خیال مین تقتلون النبیین کے یہ معنی نہین ہین ۔ کہ حقیقت مین ہی نبی قتل کئے گئے بلکہ ساری آیتہ اس طرح سے ہے کہ وہ لوگ اللہ کی آیات کو جھٹلاتے اور نبیون کو قتل کرتے ۔ اب آپ مانتے ہون گے ۔ کہ اللہ کی آیات حقیقت مین جھوٹی نہ ہو گئین تھین ۔ صرف لوگون نے جھٹلانے کی کوشش کی تھی ۔ ایسے ہی لوگون نے ان نبیون کے قتل کرنے کی کوششین کین اور اپنا پورا زور لگایا مگر وہ حقیقت مین قتل نہین کر سکے ۔ صرف اپنے زعم باطل مین انہون نے آیات اللہ کو جھٹلا بھی دیا اور انبیاء کو بھی قتل کر دیا ۔ مگر سچی بات یہی ہے وما قتلوہ یقیناً ۔ وانا لننصر رسلنا ۔ والذین آمنوا فی الحیوۃ الدنیا

(حاشیہ جیسے قرآن میں قتل الانسان ما اکفرہ ۔ اور حدیث میں قتل اللہ سعدا ۔ (اکمل))

ومن اصدق من اللہ قیلا ۔ اور پھر یہ بھی سمجھنا چاہیئے ۔ کہ قتل ایک وسیع لفظ ہے اور اس کے بہت سے معنے ہین یعنی اس کے صرف یہی معنے نہین کہ کسی آلہ سے سر دھڑ جدا کیا جاوے بلکہ ذلت اور رسوائی کے معنے بھی ہین اور یقتلون مضارع کا صیغہ ہے اس لئے اس کے معنے ہوئے ۔ کہ وہ کرتے ہین یا کرین گے ۔

سوال نمبر ۸ ۔ کسی کی موت یا بیماری یا زلزلہ وغیرہ کی خبر دینا منجون سے کیون ممکن ہو رہا ہے ۔ حالانکہ قرآن کریم مین ہے ۔ لا یظھر علی غیبہ احدا ۔ الخ

جواب ۔ فلا یظہر علی غیبہ احداً الخ کے معنے ہین کہ خدا اپنا کھلا کھلا اور صاف صاف غیب بجز اپنے رسولون کے کسی پر ظاہر نہین کرتا اور اس کثرت سے کرتا ہے کہ صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ اس کی پیشگوئیون کا منبع کوئی علیم و خبیر ذات ہے اور قرآن مجید مین یہ بھی لکھا ہے کہ سورج چاند وغیرہ اجرام سماوی سے ہم بہت سے حالات بتا سکتے ہین کیونکہ ان کی منازل مقرر ہین ۔ مگر وہ وحی کی طرح یقینی نہین ہوتے ۔ اور پھر نجومی یہ نہین کہا کرتے کہ ہمنے خدا کے غیب پر اطلاع پائی ہے اور نہ ہی وہ اقتداری پیشگوئیان کر سکتے ہین بلکہ جو کچھ ہوتا ہے وہ انسانی طاقت کے اندر ہوتا ہے اور پھر یہ بھی سچ ہے ۔ کہ بعضون کو روحانی مشق کرنے سے بعض باتین معلوم ہو سکتی ہین ۔ ان باتون کے تصفیہ کے لئے حضرت صاحب کی کتاب حقیقۃ الوحی کا مطالعہ فرماوین ۔ مین کیا اور میری ہستی کیا کہ جواب دون ۔ میرے جوابات مین اگر کوئی ایسی بات ہوگی ۔ جو حضرت مسیح موعود کے منشاء کے برخلاف ہوگی تو مین بخوشی اپنی غلطی کا اقرار کر کے واپس لے لونگا ۔ والسلام

خاکسار محمد ظہیر الدین احمدی ساکن اروپ حال وارد قادیان

چندہ برائے مدرسہ معرفت طلباء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب اخبار بدر ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ جن لڑکون کو ایام رخصت مین چندہ فراہمی کے لئے مقرر کیا گیا تھا ان مین سے بعض کی چٹھیان میرے پاس آتی ہین ۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ چندہ کے اکٹھا کرنے مین بڑی سرگرمی سے مشغول ہین ۔ چنانچہ ایک طالب علم کی چٹھی ارسال خدمت کرتا ہون ۔ جو کہ ضلع سیالکوٹ مین مدرسہ کے لئے چندہ جمع کر رہا ہے اُمید ہے کہ آپ اس چٹھی کو اخبار مین شائع کر دین گے ۔ تاکہ اور طلبا بھی اس چٹھی کو پڑھکر اس کی پیروی کرنے کی کوشش کرین ۔ وہ چٹھی حسب ذیل ہے ۔ شیر علی ۔ ہیڈ ماسٹر مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بخدمت شریف حضرت مولانا مولوی سرور شاہ صاحب ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ اب مین اسکول کے چندہ کی بابت جو مجھ کو ہیڈ ماسٹر صاحب سے حکم ملا تھا ۔ کوشش کر رہا ہون اور اب تک خدا کے فضل سے خوب کامیاب ہُوا ہون اور ہو رہا ہون آپ میرے لئے دعا کرین ۔ کہ خدا مجھے اس تحریک مین کامیاب کرے اور مین ثواب کا مستحق بنون اس وقت تک جو خدا نے مجھے اس تحریک مین کامیابی دی ہے ۔ اس کی بابت کچھ عرض کرتا ہون قادیان سے مین روانہ ہو کر ایک روز لاہور رہ کر سیدھا گاڈن پہونچا ۔ چونکہ میرے پاس اسباب بکثرت تھا اس واسطے سیالکوٹ نہ ٹھیر سکا ۔ پھر چار روز گھر رہ کر اور سکول کا کام قدرے ختم کر کے سیالکوٹ جمعہ کے روز گیا ۔ کیونکہ مین نے خیال کیا ۔ کہ جمعہ کے روز تمام احمدی جماعت شہر سیالکوٹ مین ایک جگہ جمع ہو گی اس واسطے جمعہ کا دن خوب موزون ہے ۔ وہان پہونچکر پہلے پہل مین سید حامد علی شاہ صاحب کے مکان پر گیا اور ان سے تمام حال کہا وہ بہت خوش ہوئے کہ یہ طریقہ بہت اعلیٰ درجہ کا ہے اور مین اس طریقہ کے رائج کرنے پر بزرگان قادیان کا نہایت مشکور ہون ۔ کیونکہ اس طریقہ سے ہم ہر ایک چیز وہان بھیج سکتے ہین ۔ پھر نماز جمعہ مین خطبہ شاہ صاحب نے پڑھا اور وہی آیات قرآنی پڑہین ۔ جو کہ اس موقعہ پر موزون تھی ۔ خطبہ ختم کر کے وہ چٹھی جو کہ میرے پاس تھی تمام جماعت کو پڑھکر سنائی ۔ اور کہا کہ دیکھو گرمی کے دن ہین اور کس شدت سے گرمی پڑ رہی ہے ۔ لیکن یہ ہمارا پیارا بچہ اس کام کے لئے جو کہ اس کو بزرگان قادیان کی طرف سے حکم ملا ہے ایسی گرمی مین اس کے بہم پہنچانے مین مستعد ہو گیا ہے ۔ اب ہم تمام جمعہ کے بعد اپنے اپنے گھرون مین جا کر آرام کرین گے ۔ لیکن یہ بیچارا ایسی گرمی مین گھر بہ گھر اور گاؤن بہ گاؤن پھرے گا اس واسطے ہمارے لئے سخت بے شرمی ہو گی ۔ اگر ہم اس کی داد نہ دین گے ۔ الغرض تقریر بہت لمبی چوڑی تھی ۔ لوگون پر خوب اثر ہوا اور مین اپنے مطلب مین کامیاب ہونے لگا ۔ روپیہ کا ابھی مین ٹھیک اندازہ نہین لگا سکتا کیونکہ جمع ہو رہا ہے ۔ لیکن پارچات مین مجھے خاصکر خوشی حاصل ہوئی ہے اس وقت تک جو پارچات ہوئے ہین ۔ وہ تقریباً تعداد مین ۸۰ ہین ۔ جس مین ہر ایک قسم کے کپڑے ہین اور بڑے بڑے اعلیٰ درجہ کے ہین اور چندہ ابھی سیالکوٹ مین ہو رہا ہے ۔ وہان کی جماعت کو مین نے یہ کہدیا ہے ۔ کہ مین تو ضلع مین چکر لگاتا ہون اور آپ لوگ جمع کرین ۔ اور ایک فہرست ان کی تیار کرتے جائین ۔ جب تمام اشیا جمع ہو جائین گی تو ان کی ایک ہی رسید مین اس کمیٹی مین دے دونگا ۔ کیونکہ اگر ہر ایک کو رسید دینے لگون تو نہ تو میرے پاس اتنا وقت ہے اور نہ اتنی رسیدین اس طریقہ کو یہان تک لوگون نے پسند کیا ہے ۔ کہ ایک صاحب نے بکرا

دیدیا ہے جس کی بابت مین کمیٹی مین کہہ آیا ہون ۔ کہ اس کو فروخت کرکے قیمت جمع کر دینا ۔ اب مین گاؤن بہ گاؤن پھر رہا ہون ۔ چار روز باہر رہتا ہون اور ایک دو روز اپنے گاؤن چلا جاتا ہون ۔ اب آپ نے دعا کرین ۔ کہ مین کامیابی کے ساتھہ دارالامان آؤن ۔

ایک اور پیشین گوئی پوری ہوئی

جناب اڈیٹر صاحب ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔ یہ چند سطور اگر مناسب خیال فرماوین تو درج اخبار فرما کر ممنون فرماوین ۔

اتفاقیہ رسالہ برمہ پرچارک مورخہ ۱۰ ؍ جون ۱۹۰۷ء میری نظر سے گزرا اس مین یہ مضمون پڑھکر کہ پلیگ نے اپنا دائرہ صرف ہندوستان تک ہی محدود نہین رکھا بلکہ یوروپ مین پہونچگئی ہے ۔ چنانچہ کارٹجنا مین مہلک قسم کی پلیگ پھوٹ نکلی ہے اور تین سو کیس ہسپتال مین پڑے ہوئے ہین ۔ حضور علیہ السلام کی وہ پیشگوئی یاد آگئی جو یوروپ مین پلیگ کی بابت فرمائی تھی ۔ اللہ اللہ نشان پر نشان ظاہر ہو رہے ہین ۔ مگر مخالف ہین ۔ کہ اسی طرح مخالفت پر تلے ہوئے ہین کان پر جون تک نہین چلتی ۔ پیشتر اس کے جب مین قرآن شریف پڑھا کرتا تھا تو مکذبین کے انکار اور استہزاء پر تعجب آتا تھا ۔ کہ یا الٰہی وہ کیسے انسان تھے ۔ کہ باوجود مشاہدہ معجزات اور نشانات انکار اور ہٹ دھرمی کرتے تھے ۔ اب خدا نے اپنی آنکھہ سے دکھا دیا ہے ۔ اب جب ان کو کہا جاتا ہے ۔ کہ دیکھو فلان نشان کیسا صفائی سے پورا ہوا ہے ۔ تو ہنسی اور ٹھٹھے مین ٹالدیتے ہین ۔ ادھر ادھر کی ہانکنے لگتے ہین اور بے بنیاد بحث چھیڑ دیتے ہین نشانون کے پورا ہونا ۔۔۔۔ مومنین کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوتا ہے ۔ مگر مکذبین کا انکار زیادہ بڑھتا جاتا ہے ۔ بعینہٖ اس کی یہ مثال ہے ۔ کہ عمدہ غذا تندرست کے لئے مفید اور باعث صحت حیات اور بیمار کے لئے باعث ازدیاد مرض اور موت ۔

تھا انتظار جس کا وہ مل رہا ہی ہے
یعنے مسیح و مہدی وہ پیشوا ہی ہے

دکھلا دیکھو ۔ آتھم ۔ اور مولوی قصوری
انکار اس کا کرنا تخم فنا ہی ہے

جمون کا جھوٹا ملہم ۔ ڈوئی عصلے موسے
فی النار ہو گئے سب بس انتہا ہی ہے

زنہار مفتری کو ملتی نہین ہے مہلت
قانون حق کا یارو باندھا ہوا ہی ہے

موت ان کی کر رہی ہے جس کی سچائی ظاہر
قدمے مین آکے دیکھو وہ رہنما ہی ہے

شمس و قمر نے جسکی رمضان مین دی شہادت
وہ پیشوا ہمارا وہ حق نما ہی ہے

ہے یہ غلام احمد ہے یہ بروز احمد
ہے یہ مثیل عیسٰے عاین ہدا ہی ہے

ہے احمدی کا منشا ۔ دارالامان مین رکھہ
خادم مسیح کا ہو ۔۔۔۔ بس التجا ہی ہے

آپکا نیازمند ۔ ڈاکٹر نبی بخش احمدی لاہور ۔

وفات حاجی صاحب

جناب اڈیٹر صاحب ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔ بکمال آداب عرض کرتا ہون ۔ کہ یہ چند اشعار اخویم حکیم مولوی عبدالاحد صاحب نے بر وفات چچا خواجہ حاجی احمد جو صاحب مرحوم تصنیف کئے ہین اور مجھہ کو بغرض اندراج اخبار بدر عطا فرمائے ۔ لہذا التماس ہے کہ براہ مہربانی اخبار بدر کے کسی گوشہ مین جگہ دیکر درج فرماوین ۔ عند اللہ ماجور وعند الناس مشکور رہین گا ۔

اے دریغا عمر ناپائدار و پُر زوال
کل شئ ہالک پاینده ذات ذوالجلال

آدم و ادریس عیسے نوح داود و شعیب
جملہ مقبولان حق کردند زینجا ارتحال

بالد ازین جہان فرعون قارون وشداد
پہلوانان زمان چون رستم و فرزند زال

اینچنین فرمان ایزد گشت نافذ از قدیم
منکر قانون شاہ از قہر یابد گوشمال

چون محمد مصطفےٰ در عالم فانی نماند
خواجہ احمد جو رود از عالم فانی مثال

از خیال خود چو ہاتف از بیرون کرد گفت
رفت از دنیائے دون ہٰذا حاجی نیکو خصال
۱۳۲۵

خواجہ غفار جو احمدی سوداگر گلگت کشمیر

(باقی دارد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔۔۔۔ نحمدہ ونصلے علیٰ رسولہ الکریم

اے جہل تونے اپنا سکہ بٹھا کے چھوڑا
ہے دام مین جہان کو اپنے پھنسا کے چھوڑا

جب تونے ان پڑہون پر الطاف کی نظر کی
دین سے ہٹا کے ان کو در در رلا کے چھوڑا

جاہل کو فائدہ یہ تجھہ سے ہوا ہے یکسر
راہ ہدی پہ ان سے ٹھٹھا کرا کے چھوڑا

ان عالمون پہ اپنا ڈالا جو تونے سایہ
قرآن کا مطلب ان سے الٹا کرا کے چھوڑا

احمد کا جو تھا وعدہ آئیگا میرا نائب
آیا تو اس سے ان کے منہہ کو پھرا کے چھوڑا

منہہ پھیرنا کہان کا اس سے بھی بڑھکے دیکھو
فتوائے کفر سچے اس پہ لگا کے چھوڑا

فتوے ہے کیا لگایا مہدی کی دشمنی نے
ھا اللہ ان کو دین سے اپنے ہٹا کے چھوڑا

کیا خوب گت بنائی اے جہل عالمون کی
یاردن پہ تیر اپنے تونے چلا کے چھوڑا

احمد کے دشمنون کو مہدی کے منکرونکو
مٹی کے نیچے آخر حق نے دبا کے چھوڑا

اے آریو ! کہان ہے مہدی کا وہ مخالف
پودے کا اس کے حق نے وہان سے اکھاڑ کے چھوڑا

ایسے ہو ہیو خاتم شاہد تمیز دار کرکے
عزت کو وہ بھی تم نے کیسے گنوا کے چھوڑا

گوڈ فتین تمہاری ذلیل ہین ساری پھیر بھی
اس سلطنت پہ تم نے جتھا بنا کے چھوڑا

لنڈن تلک یہ خبرین ساری تمہاری پہونچین
مفسد کو کالا پانی حق نے دکھا کے چھوڑا

ہم تو ہزار لاکھون کرتے ہین شکر حق کا
جس سلطنت مین ایسی ہم کو ہے لا کے چھوڑا

صد شکر ہے رحمان ہم پر ہین تیرے احسان
سایہ مین جس نے ہم کو شمس الضحےٰ کے چھوڑا

امن و امان کی شاہی کیونکر نہ ہو کہ اس مین
حضرت مسیح مہدی رہبر ملا کے چھوڑا

حضرت مسیح میرے قربان جاؤن تیرے
رستہ ہے جس نے ہم کو سیدھا دکھا کے چھوڑا

دین ہے بتایا تونے ایمان دلایا تونے
منکر ہوئے جو تیرے ان کو مٹا کے چھوڑا

تارک صلوٰۃ جو تھا قرآن سے بےخبر تھا
قبلہ کو اس کے رخ کو تونے جھکا کے چھوڑا

گردن کشون کو پہلے سمجھایا نرمیون سے
پھر بھی نہ باز آئے نیچا دکھا کے چھوڑا

مس کو بنایا کندن تونے میرے مسیحا
غفلت مین جو تھے سوتے ان کو جگا کے چھوڑا

عاشق مریض تجھہ سے ہر دم شفا ہین پاتے
مردہ دلون کو تونے دم سے جلا کے چھوڑا

عیسے کا شرک ہم سے تونے ہٹا کے چھوڑا
توحید کا سبق ہے ہم کو پڑھا کے چھوڑا

تھی دل مین جو کدورت وہ بھی نکالی تونے
رستہ برائی والا ہمسے بھلا کے چھوڑا

عشق رسول ہم مین تیری طفیل آیا
قرآن دکھا کے ہم کو حق سے ملا کے چھوڑا

جس پر مرے مسیحا تیری نظر رہی ہے
مسعود اس بشر کو تونے بنا کے چھوڑا

خاکسار مسعود از جمون

عندلیب دل کا خطاب چمن قادیان سے

ہے آرزو کہ تجھ مین اک آشیان بناؤن
تری صبا کے جھونکون مین گاؤن چہچہاؤن

باد صبا کے صدقے ترے گلوں پہ قربان
تری بہار جوبن پر ہو نثار جاؤن

ہو داستان نرالی طرز فغان اچنبھا
ترے گلون کو اپنا پھر حال دل سناؤن

مری زبان ہو گویا اس تختۂ چمن پر
اک دفتر معانی لکھ کر تجھے دکھاؤن

ترے گلون کی رنگت کثرت مین شان وحدت
اپنا نشیمن ایسا باغ جنان بناؤن

ہے کون ترا مالی وہ باغبان الو کہا
جسے اس کی صنعتون پر مین مرحبا سناؤن

جا کر اُسے یہ کہنا مین تجھ پہ دل سے قربان
پروانگی ہو مجھ کو تیرے چمن مین آؤن

ہو مشت خاک اپنی ترے چمن کی مٹی
یہ نقد زندگی بھی رہ مین تری لٹاؤن

یہ درد عشق ایسا قاضی کو تو نے بخشا
نقش وجود اپنا رہ مین تری مٹاؤن

عبد القادر کلرک دفتر اکونٹنٹ جنرل لاہور

التماس ضروری

اکثر حضرات جب وصیت کا روپیہ روانہ فرماتے ہین تو اسکی تفصیل نہین لکھتے ۔ لہذا گذارش ہے ۔ کہ آئندہ سے وصیت کا روپیہ براہ راست بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان بھیجا کرین اور ماہ وسال کا حوالہ ضرور تحریر فرمایا کرین تاکہ حساب صاف اور درست رہے اور وقت اجراء سارٹیفکیٹ کوئی دقت پیش نہ آوے ۔ اور بیرونی انجمن ہائے سلسلہ عالیہ کے سیکرٹری صاحبان کی خدمت مین عرض ہے ۔ کہ وہ وصیت کے متعلق روپیہ خود نہ لیا کرین بلکہ موصی صاحبان کو توجہ دلائین ۔ کہ وہ اپنی وصیت کا روپیہ براہ راست محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام ارسال فرماوین ۔

المــــــــلتمس

سید سرور شاہ ۔ نائب ناظم مقبرہ بہشتی ۔ قادیان ۔ ضلع گورداسپور

ہنگو مین غضب الٰہی

نامہ نگار آیزرور لکھتا ہے کہ ہنگو (ضلع کوہاٹ) مین ایک روز (انہی دنون) ۳ بجے کے وقت مغرب سے ایک گھنگھور گھٹا آئی اور اس سے بجائے باران رحمت کے گویا قہر الٰہی کی بارش ہوئی وہ قہر کیا تھا؟ بیضہ مرغ کے برابر موٹے موٹے اولے تھے جو اس زور سے پڑ رہے تھے کہ گویا فرشتون کی ایک فوج مخلوق کو تباہ کرنے کی غرض سے ارادتاً پھینک رہی ہے چنانچہ اس شدید ژالہ باری نے باغات تباہ کر دئیے ۔ نقصان کا تادم تحریر کوئی اندازہ نہ ہو سکا تھا ۔ بہت سے مویشی اور پرند چرند وغیرہ کھیتون اور میدانون مین مردہ پڑے پائے گئے ۔ تمام سڑکون اور راستون پر سنگ مرمر کی گیندین سی لڑک رہی تھین ۔ اور اولون سے سطح زمین مستور ہو گئی ۔ اسی قسم کی ہولناک ژالہ باری اب کے سال اور بھی کئی جگہ ہوئی ہے ۔ بلکہ نواح دہلی کے بعض مقامات مین تو شاید اپریل مین ان سے بھی کہین بڑے بڑے اولے پڑ چکے ہین ۔ کئی دانے ڈھائی ڈھائی پاؤ کے وزن کئے گئے ۔ اور ایک دو کا وزن چار چار پانچ پانچ سیر تک تھا ۔ (وکیل) ٭

خطرناک نظارہ

جناب ایڈیٹر صاحب ! السلام علیکم ۔ قبل ازین فصل ربیعہ کی حالت جناب کی خدمت مین عرض کیگئی تھی کہ بہ نسبت سابق آٹھوان دسوان

حصہ غلہ رہگیا ہے وہ بھی باریک زیرے کیطرح جس کو خریدار پوچھتے ہی نہین ۔ زمینداروں بیچارون کی رہی سہی کسر آج ۷ر جون ۱۹۰۷ء کی آٹھ پہر کی موسلہ دھار بارش نے نکال دی اس قدر بارش ہوئی ۔ کہ سب جل تھل ہو گیا ہے کہین غلہ کے ڈھیر جو صاف کئے ہوئے یا سینڈ جو تھوڑے صاف کرنے والے باقی تھے ۔ پانی پر تیر رہے ہین ۔ کہین خرمن کے پولے پانی کی لہرون کے آگے بہ رہے ہین ۔ بھوسہ جو ابھی تک کھلا تھا اس کا نام ونشان نہین رہا ۔ اس علاقہ مین ایک سال مین حسب ذیل آفات ارضی وسماوی نازل ہوئین ۔ اول پارسال آجکل چری خربوزہ سبز ترکاری کو کیڑا الو کہ وغیرہ نے کھا کر بے نام ونشان کیا ۔ از ان بعد سرشف توریہ کثرت سے کاشت کیا گیا ۔ گر اور نہین تو خریف کا معاملہ ہی پورا ہو ۔ مگر خرابی قسمت سے وہ بھی تیلے کی (ایک قسم کے کیڑے کی) نذر ہوا ۔ سب طرف سے مایوس ہو کر زراعت گنک پر زور لگایا گیا کہ شاید تلافی مافات ہو جائے ۔ مگر چیت کی متواتر بارشون سے گنک نے زمین سے اوکھڑ کر اور کچھ کنگی لاکھ کی نذر ہو کر دانہ سے جواب دیا اور ۲۴ ر ۲۵ر اپریل کو ژالہ باری کی باری آئی ۔ جس نے چری تمباکو اور بچی کھچی فصل ربیع کا سخت نقصان کیا اور اسی موقعہ پر طاعون ملعون کا دورہ دورہ ہوا ۔ جسکو زمینداروں اور زمینداروں کے کام کرنے والے کمیون کی بھینٹ کا خاص شوق ہے کہین تو گھرون کے گھر ہی خالی ہو گئے کسی کا فرزند کسی کا بھائی کسی کا والد غرض کوئی آدمی اور گھر اس صدمہ شدید سے خالی نہین رہا ۔ آخر مئی تک فصل ربیع اپنی عمر طبعی کو پہونچکر جو پہلے ہی بودا تھا ۔ سرنگون ہو گئی تھی ۔ کسی کسی منچلے اور دلیر زمیندار نے چری ۔ تمباکو ۔ ترکاری وغیرہ باوجود اس قدر مصائب کے جو کاشت کیا تھا اس کو دو دفعہ ٹڈی دل بادل نے چٹ کر لیا ۔ اور آج کی بارش ہو تت نے آخری فیصلہ کر دیا ۔ (زمیندار)

ان دونو واقعات کے درج کرانے سے میرا مطلب یہ ہے کہ لوگ ماکنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا اور ولقد ارسلنا الی امم من قبلک فاخذناھم بالباساء والضراء لعلھم یتضرعون پر تدبر کرین ۔ (اکمل)

بخدمت عالیجناب حضرت اقدس علیہ السلام مسیح موعود ومہدی معہود ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ گذارش ہے ۔ کہ آج رات جو کہ ۱۲ر اپریل سنہ ۱۹۰۷ء کو شہر گجرات مین غیر معمولی ہوا چلی جس کے ساتھ کچھ بارش تھی اس قدر ہوا کی تیزی تھی ۔ کہ دریچون کی بار بار کنڈیان لگائی جاتی تھین ۔ پھر کھل جاتی تھین گویا کہ ایک سخت زلزلہ کا کام دے رہی تھی اور مکان جنبش کر رہے تھے ۔ گویا کہ قیامت برپا تھی اور اس سخت ہوا سے محلہ خوجن مین ایک مکان گر گیا اور تین عورتین اس کے نیچے دب گئین ۔ ایک نوجوان لڑکی مردہ برآمد ہوئی اور دوسری کو صدمہ پہونچا اور ایک طاق کے نیچے آ کر بچ گئی ۔ اس ہوا سے ہر بشر حیرت زدہ ہو رہا تھا ۔ اگرچہ مخلوق کی تباہی دیکھ کر اس سلسلہ کے لوگون کا بہت دل کڑھتا ہے ۔ مگر خدا کے شکر کا ہی مقام ہے ۔ کہ جو باتین رسول کے منہ سے نکلین وہ پوری ہوئین کہ طرح طرح کی آفتین آئینگی سو وہ اب ظہور مین آ رہی ہین ۔ خادم ۔ شیخ الٰہی بخش ورحیم بخش تاجران کتب گجرات پنجاب

صوبا ماچھی نے اللہ دتا موچی والی بھینس مبلغ ایک سو پچاس کو خرید کی ۔ ۵ر مئی ایک شخص اجنبی صوبا مذکور کے رشتہ دارون کے نام کا دھوکہ دے کر لیگیا کہ مین وہان جا کر روپے بھیجدونگا اس کے بعد نہ روپے نہ بھینس ۔ جو شخص اس بھینس یا ٹھگ کا باثبوت پتہ دیگا اُسے ۲۰ انعام دیا جائیگا اور جو ہر دو کا پتہ دے اُسے ۴۰ اگر الگ الگ دو شخص بتلائین تو انعام نصف نصف دیا جائیگا ۔ حلیہ بھینس ۔ قد درمیانہ ۔ قد دراز ۔ رنگ خوب سیاہ ۔ چہرہ بڑا گر نورا لمبا ۔ شاخ گنڈھ ہے مگر ذرا

رسید زر

۳ جون ۱۹۰۷ء

۱۰۷۷ ۔ غلام حسین صاحب ے/
۱۶۲۱ ۔ شیخ عبد القادر صاحب ے/
۱۶۴۰ ۔ فضل الٰہی صاحب ے/
۵۴۰ ۔ سید حیدر شاہ صاحب ے/
۱۶۳۱ ۔ شیخ نور اللہ صاحب ے/
۱۶۲۱ ۔ عطا محمد صاحب ے/
۱۶۳۶ ۔ چودہری غلام محمد صاحب ے/

۴ جون ۱۹۰۷ء

۷۳۵ ۔ گلاب الدین صاحب ۳/

۵ جون ۱۹۰۷ء

۱۳۵۵ ۔ غلام احمد صاحب ے/
۵۶۵ ۔ الٰہی بخش صاحب ے/
۲۸۴ ۔ محمد اسمٰعیل صاحب ے/
۴۶۳ ۔ سید محمد قاسم صاحب ے/

۶ جون ۱۹۰۷ء

۱۶۴۶ ۔ امام الدین صاحب ۸/
۵۷۹ ۔ بابو چاند خان صاحب ے/
۴۹۶ ۔ عمر الدین و امیر الدین صاحب ے/
۵۰۱ ۔ محمد دین صاحب ۸/
۳۶۰ ۔ غلام محمد صاحب ے/
۱۶۵۶ ۔ کرم الدین صاحب ۸/

۷ جون ۱۹۰۷ء

۱۵۱۵ ۔ رحمت اللہ صاحب ے/
۴۷۲ ۔ امام الدین صاحب ۸/
۱۶۴۵ ۔ عطا محمد صاحب ے/
۲۲۴ ۔ منصب علی صاحب ے/
۳۰۰ ۔ نبی بخش صاحب ے/

۸ جون ۱۹۰۷ء

۱۱۱۴ ۔ قربان حسین صاحب ے/
۱۵۸۵ ۔ غلام محمد صاحب ۸/
۵۲۶ ۔ سلطان احمد صاحب ے/
۱۲۰۴ ۔ میاں محمد علی صاحب ے/

۱۱ جون ۱۹۰۷ء

۱۶۲۷ ۔ بابو عطا محمد صاحب ے/
۵۳۶ ۔ چودہری ملا صاحب ے/
۴۸۴ ۔ عبد الرحیم صاحب ے/
۵۷۸ ۔ جیوے خان صاحب ے/
۱۳۹۵ ۔ امام الدین صاحب ے/

۱۲ جون ۱۹۰۷ء

۹۸۷ ۔ محمد علی صاحب ے/
۱۵۳۶ ۔ سید نبی شاہ صاحب ۸/
۱۶۵۳ ۔ اللہ دتا صاحب ۱۲/
۵۲۰ ۔ محمد حیات صاحب ے/
۱۶۳۹ ۔ محمد اکبر علی صاحب ے/
۵۳۷ ۔ عبد المجید صاحب ۸/

۱۶ جون ۱۹۰۷ء

۱۶۵۷ ۔ عزیز الدین صاحب ے/
۱۶۵۸ ۔ نور محمد صاحب ۱۲/
۶۹۷ ۔ عبد الرشید صاحب ے/
۱۵۱۴ ۔ کرم الدین صاحب ۸/

۱۷ جون ۱۹۰۷ء

۱۰۶۶ ۔ حبیب احمد صاحب ے/
۲۸۳ ۔ احمد خان صاحب ے/
محمد عثمان صاحب ے/
۶۰۷ ۔ اللہ دتا صاحب ے/
حافظ غلام رسول صاحب
بابت ۱۴۵ و ۴۹۲ و ۱۱۲۲
۱۱۳۰ ۔ ے/

۱۹ جون ۱۹۰۷ء

۱۶۶۳ ۔ شکر اللہ خان صاحب ے/
۱۰۷۴ ۔ نیاز محمد صاحب ے/

۲۰ جون ۱۹۰۷ء

۱۵۸۴ ۔ میر حسین صاحب ے/
۲۰۸ ۔ اللہ داد صاحب ے/
۱۴۵۸ ۔ احمد نور صاحب ۸/

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

عبد الغنی
فاطمہ بنت محمد حسن
اہلیہ محمد حسن

حاضرہ بنت محمد حسن فاضل
ڈہوک داخلی جہان ضلع اٹک
ڈاکخانہ چونترہ
بڈہے خان ۔ راہوں جالندہر
غلام مصطفٰے صاحب ۲۸ کیڈر کاس
والدہ مولوی فیض الدین
صاحب ۔ سیالکوٹ
اہلیہ مرزا عبد الکریم صاحب
تاجر ۔ بہیرہ
غلام محمد ولد بلندا ۔ علی پور ۔ ملتان
مسمات رحیم بی بی بنت بلندا ۔ "
حکیم امام الدین صاحب جموں
عائشہ بی بی زوجہ محمد بخش صاحب
تخت ہزارہ ۔ بہیرہ
عبد اللہ جو ۔ بندہ پور کشمیر
حسین ۔ گہٹیالیاں ستراہ پسرور سیالکوٹ
غلام رسول " "
عنایت " "
مسمات راجن " "
حسین خان آغا کوٹ "
محمد بخش صاحب کوٹ گنڈل "
مسمات فتح بی بی ۔ بہولی
لونڈی عنایت خان پسرور سیالکوٹ
چودہری محمد حسن " "
ادہو ۔ گگہ مہاران ۔ رعیہ سیالکوٹ
ابراہیم " "
فتح بی بی بنت نظام الدین "
زینب " "
فتح بی بی بنت دین محمد "
فاطمہ بی بی " "
دین محمد " "
جلال الدین " "
محمد دین " "
امام الدین " "
حسین بخش " "
کرم داد ۔ بہورائی ملیاں رعیہ سیالکوٹ
فقیر " "

علی محمد ۔ بہورائی ملیاں ۔ رعیہ سیالکوٹ
مسمات جواہر بی بی " "
والدہ فقیر محمد و علی محمد " "
مسمات حسین بی بی زوجہ
غلام محمد صاحب تلواڑہ رعیہ سیالکوٹ
مسمات بہولی زوجہ مہر الدین " "
مسمات مہر بی بی والدہ محمد حسن " "
عطاء اللہ ۔ پرنسپورٹ کیڈر ۲۳
انبالہ چہاؤنی
مستری محمد یار ۔ وزیر آباد
احمد دین " "
کرم الٰہی صاحب گہٹیالیاں پسرور سیالکوٹ
جمعہ " "
پیرا دتا " "
بوٹا " "
ماہی " "
مہندا " "
نواب " "
روشن دین " "
دین محمد " "
جہنڈا " "
تاج محمد " "
شاہ دین " "
شہاب الدین " "
مسمات بہولی " "
ریشم بی بی " "
حاکم بی بی " "
غلام حسین " "
اللہ دتا " "
مسمات دوست بی بی " "
مولوی حیدر صاحب دربہ چنیل
ہرام شاہ ۔ ٹوچی
میرزا سالار ہرام شاہ ٹوچی
محمد شان " "
محمد تقی " "
حسین بخش ۔ عیدن پور ۔ رعیہ سیالکوٹ
محمد دین " "

بوٹا ۔ عیدن پور ۔ رعیہ سیالکوٹ
خدا بخش " "
محمد دین " "
مرزا " "
قاسم " "
محمد علی " "
سراج الدین " "
جواہر " "
قطب الدین " "
عبد اللہ " "
اللہ دتا " "
بڈہا " "
نثار اللہ ۔ کالیکے گوجرانوالہ
کرم دین ۔ چہور ججہ لالہ موسیٰ گجرات
محمد دین " "
غلام محمد ۔ بہینی شتر قصور ۔ لاہور
محمد اکبر ۔ نگہ جالندہر
بڈہے خان راہوں "
سید دلیر علی ۔ مونگیر صالح پور کٹک
میراں بخش معہ اہلیہ ستراہ سیالکوٹ
کرم دین گدیان رعیہ "
ہدایت اللہ معہ اہلیہ گہٹیالیاں پسرور "
مسمات بہاگن " "
غلام احمد " "
حسین خان " "
نبی بخش " "
رحیم بی بی فیروز پور
فاطمہ " "
رحمت " "
مسمات حشمت " "
مسمات مہر النساء " "
مشتاق احمد " "
عبد الغفور " "
کریم بی بی اہلیہ اللہ دتا ۔ [illegible] جہلم
سرائے سدہو ۔ ملتان
حسین شاہ ۔ امیدوار سگنلر
گورنمنٹ ٹیلیگراف آفس لاہور

گلاب معہ اہلیہ ۔ گہٹیالیاں پسرور سیالکوٹ
عبد اللہ " "
خیر الدین معہ اہلیہ " "
عبد العزیز زرگر سیالکوٹ
قلاں گل ۔ خوست
محمد رحیم " "
مسمات صدیقہ " "
گل خاتون " "
جہنڈا معہ اہلیہ گہٹیالیاں پسرور سیالکوٹ
گاماں " "
کرم دین " "
جولی معہ اہلیہ " "
حسن بی بی " "
عیسٰے خان ۔ کھیالہ شاہدرہ لاہور
غلام علی " "
برکت علی " "
محمد علی " "
شاہ سوار " "
عالم شاہ " "
اللہ داد " "
عزیز خان " "
عنایت اللہ " "
اللہ داد " "
فضل کریم ۔ بازید چک ۔ گورداسپور
گل محمد معہ اہلیہ ۔ ڈہری سیداں ضلع جہلم
مقیم اللہ " "
کامل " "
محمد دین " "
مقبل " "
مسمات نوراں کوٹ قیصرانی
ڈیرہ غازی خان
مسمات رحمت " "
اللہ دتا ۔ سادیواں خورد گجرات
اروڑا ۔ [illegible] بنی یعقوب
سیالکوٹ
مسمات [illegible] بی بی کہاریاں
ضلع گجرات

مفصلۂ ذیل کتب دفتر بدر ایجنسی قادیان سے طلب فرماؤ

براہین احمدیہ اور درثمین کی قیمت میں یکم جولائی تک رعایت رکھی گئی ہے۔ اب براہین احمدیہ غیر مجلد کی قیمت ۱۲؍ مجلد ۱؍ ہے۔ درثمین مجلد ۸؍ غیر مجلد ۴؍ سے ملیگی

احباب وقت کو ہاتھ سے نہ دیں

نور الدین | مصنفہ علامۂ دوران حضرت حکیم الامتہ۔ دہرمپال کی ترک اسلام کا جواب۔ جس میں بہت سے اسلامی مسائل پر سیر کن بحث فرمائی ہے۔ مخالفین اسلام کے لئے حجت ہے۔ قیمت ۱۰؍

حضرت اقدس کیا فرماتے ہیں

اطلاع

(ہر دو کتب دفتر بدر ایجنسی سے ملسکتی ہیں چشمہ مسیحی ۳؍ لغات القرآن ۱۲؍ دو حصہ یکہزار صفحہ) سید عبد الحی عرب صاحب نے میری کتاب چشمہ مسیحی کو عام فایدہ کے لئے دوبارہ چھپایا ہے۔ اور درحقیقت ان کتابوں کا عام طور پر ملک میں شائع ہونا ضروری ہے۔ پس اگر کوئی صاحب ہمت خرید کر کے عام لوگوں میں تقسیم کریں۔ تو انشاء اللہ موجب ثواب ہوگا۔ عیسائی پادری ہر ایک رسالہ بیس ۲۰ بیس ہزار چھپوا کر شائع کرتے ہیں۔ سو افسوس یہی ہے کہ دنیا کو ہماری تالیفات کا بہت ہی کم ملتی ہیں۔ دوسرے صاحب موصوف نے جو عربی زبان رکھتے ہیں لغات القرآن ایک کتاب تالیف کی ہے۔ میری دانست میں وہ کتاب بہی مفید ہے۔ ہر ایک پر لازم ہے۔ کہ قرآن شریف کے سمجھنے کے لئے خاص توجہ کرے۔ کیونکہ دینی علوم کا یہی خزانہ ہے۔ اور علم لغات قرآن نہایت ضروری ہے۔ والسلام

میرزا غلام احمد

سر الشہادتین | مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی سورۂ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں۔ اس کے نکات ایک روپیہ میں بہی گران نہیں۔ قیمت ۱؍

اعجاز احمدی | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں۔ قیمت ۱؍

جنگ مقدس | حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و عبد اللہ آتہم کا مباحثہ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے۔ قابل دید ہے قیمت ۱؍

جام شہادت | مصنفہ حضرت ثاقب صاحب۔ مولوی عبد اللطیف صاحب کا جانسوز مرثیہ۔ قیمت ۱؍

شہادت آسمانی | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی کلمۂ فضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب۔ قیمت ۱؍

رویائے صالحہ | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کے لئے ضروری ہیں۔ قیمت ۴؍

الوصیۃ | مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت صاحب نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں۔ قیمت ۲؍

القول الصحیح | اردو نظم۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں۔ خلیفہ ہدایت اللہ صاحب کی تصنیف۔ قیمت ۱؍

اسلام اور اس کا بانی | ایک انگریز کا لیکچر اسلام کی تائید میں قیمت ۱؍

نظم مستورات | مستورات کے لئے عجیب چیز۔ قیمت ۱؍

آنہ ڈکشنری۔ طالب علموں کے لئے نہایت مفید۔ قیمت ۱؍

کامن احمدی۔ الٰہ داد والے۔ قیمت ۱؍

احمدی جماعت کو مبارک اور خوشخبری

ایہا الاخوان۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ الحمد للہ کہ فاضل اجل حضرت حکیم الامتہ مولانا مولوی نور الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ قرآن شریف کا پہلا پارہ جو بطور نمونہ ترجمہ ہے۔ چہپ کر طیار ہوگیا ہے۔ امید کہ قدردان قوم خرید کر مصنف کے حق میں دعائے خیر فرماویں۔ کل ترجمہ مولانا موصوف الصدر نے اس عاجز کو دے دیا ہے۔ خدا تعالیٰ اس خدمت کے لایق ہونا قبول فرما کر بہت جلد اس مقدس جماعت کے سامنے کل ترجمہ طیار کر کے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کل ممبران جماعت سے استدعا ہے کہ وہ اس کار خیر کے حسن انجام کے لئے دعا فرماویں ہدیہ پارہ اول علاوہ محصولڈاک ۴؍۔ این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد۔

المشتہر

عاجز شیخ عبد الرشید۔ مالک مطبع احمدی صدر بازار میرٹھ

الخطبۃ

ضرورت نکاح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علےٰ رسولہ الکریم

۱۔ سید صاحب کے واسطے انتظام ہوگیا ہے۔ اور کوئی صاحب اس کے متعلق نہ لکھیں

۲۔ ہمارے ایک مکرم دوست جو قوم کے سید ہیں اور ایک ریاست میں معزز عہدے پر ممتاز ہیں اور اس سلسلہ میں اول درجہ کے مخلصین میں سے ہیں اور ان کو حضرت اقدس بہت محبت اور دلی تعلق سے دیکھتے ہیں اور ان کو ایک ضرورت شرعی یعنے حصول اولاد کے لئے دوسری شادی کی ضرورت ہے۔ اور خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منشاء ہے۔ کہ وہ اس غرض کے واسطے دوسری شادی کریں اور حضور ہی کی اجازت سے سید صاحب موصوف نے میرے پاس ذکر کیا ہے۔ کہ بذریعہ اخبار ان مناسب جگہ کی تلاش کی جاوے۔ حضرت نے ہی عاجز کو زبانی فرمایا ہے۔ کہ اس معاملہ میں کوشش کرو۔ اس واسطے تمام خط و کتابت میرے نام ہونی چاہیئے یا حضرت کے نام۔ کیونکہ آخری فیصلہ حضرت اقدس کے حکم سے ہوگا۔

۵۔ مددخان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے۔ اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ مددخان ایک نیک اور نوجوان ہیں۔ خط و کتابت میرے نام (معرفت ایڈیٹر) ہو

۶۔ سید محمد یوسف صاحب عمر ۲۳ سال جن کا اصل وطن کشمیر میں ہے مگر چھ سال ہوئے۔ کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان آئے تھے۔ اور تب سے اسی جگہ رہتے ہیں۔ اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے۔ اور آئندہ زندگی اسی جگہ گذارنے کی نیت رکھتے ہیں زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہیں وہ ایڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہیں۔

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دل چسپ ایڈیٹوریل۔ ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے۔ سب سے پہلا پرچہ اور عمدہ اخبار اخبار عام ہی ہے دلچسپ اور مقبول خلائق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں۔

منیجر روزانہ اخبار عام

طریقہ احمدیہ | مصنفہ قاضی اکمل۔ پنجابی منظوم۔ جس میں تمام عقاید احمدیہ و نماز روزہ بالدلائل مذکور ہیں۔ قیمت ۱؍

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کے لئے چھاپا گیا۔